قرآن مجید کا مطالعہ

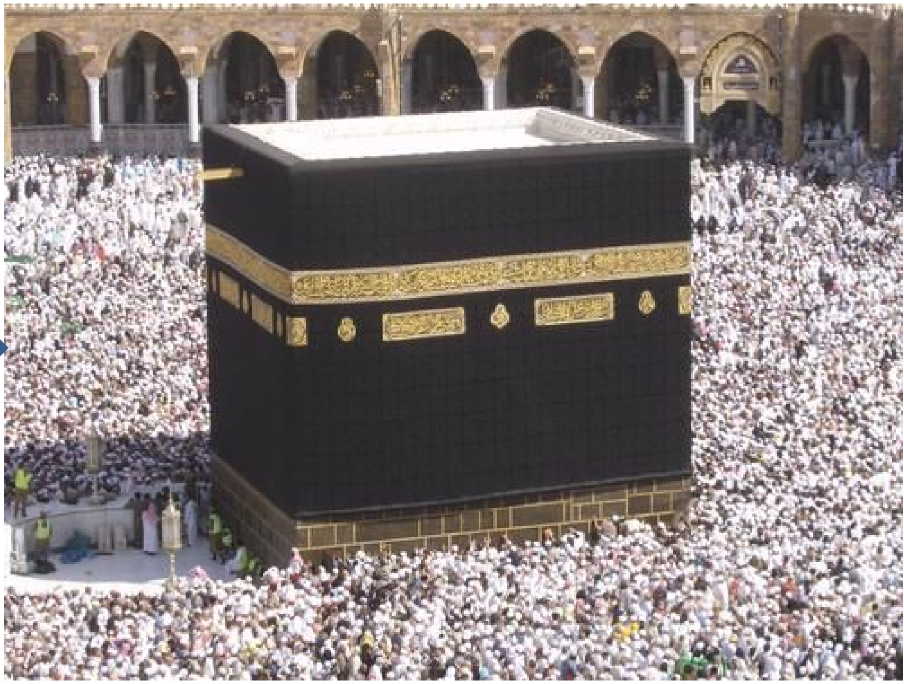

سورۃ الاعراف 7: اس زندگی کا مقصد اور اس کے نتائج

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الاعراف 7 کا موضوع (Topic)

اس زندگی کا مقصد اور اس کے نتائج

آیات 1-9: اس زندگی کا مقصد اور لامحدود زندگی کے ثبوت

آیات 10-30: انسانیت کا آغاز، شیطان کی دشمنی اور اس کا سیکس کے ذریعے حملہ

آیات 31-34: اس زندگی میں انجوائے منٹ کے متعلق مذہبی لیڈرز کی غلط فہمی۔۔۔دین کے حدود

آیات 35-53: انسانی زندگی کے نتائج۔۔۔آخرت

آیات 54-58: اللہ تعالی سے انسان کا تعلق۔۔۔ثبوت

آیات 59-64: آخرت کا تاریخی ثبوت 75000BC۔۔۔قوم نوح علیہ الصلوۃ والسلام

آیات 65-72: آخرت کا تاریخی ثبوت 10000BC۔۔۔قوم عاد

آیات 73-79: آخرت کا تاریخی ثبوت 6000BC۔۔۔قوم ثمود

آیات 80-84: آخرت کا تاریخی ثبوت 1900BC۔۔۔قوم لوط

آیات 85-93: آخرت کا تاریخی ثبوت 1300BC۔۔۔قوم مدین

آیات 94-102: آخرت کا تاریخی ثبوت کا خلاصہ

آیات 103-137: آخرت کا تاریخی ثبوت 1200BC۔۔۔فرعون سپر پاور سے موسی علیہ الصلوۃ والسلام کا مقابلہ

آیات 138-171: آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE۔۔۔بنی اسرائیل میں اسی دنیا میں جزا و سزا کی تاریخ

آیات 172-198: انسان کی اس زندگی کا مقصد اور اس زندگی کے نتائج۔۔۔سوالات کا جواب

آیات 199-206: اہل ایمان کے لیے دعوت کی ٹریننگ

Question Answers:
mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الاعراف 7: اس زندگی کا مقصد اور لا محدود زندگی کے ثبوت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے، جس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
المص. 1	یہ سورۃ ”آل م ص“ ہے۔
كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ. 2	(اے رسول!) کتاب یہ ہے جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے چنانچہ اِس سے آپ کے دل میں کوئی پریشانی نہ ہو۔اِس لیے نازل کی گئی ہے کہ اِس کے ذریعے سے (لوگوں کو) خبردار کر دیجیے اور اہل ایمان کو (اِس سے) ریمائنڈر ہو جائے۔
اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ.3	(انسانو!) آپ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ کے جانب اتارا گیا ہے، اُس کی پیروی کر لیجیے اور اپنے رب کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں (لیڈرز) کے پیچھے نہ چلیے۔ (افسوس!) آپ کم ہی یاددہانی حاصل کرتے ہیں۔
وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ.4	(آخرت کے ثبوت کے طور اِس سے پہلے) کتنے شہر تھے جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا تھا تو ہمارا عذاب اُن پر رات میں اچانک ٹوٹ پڑا یا دن دہاڑے آگیا، جب وہ آرام کر رہے تھے۔
فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ.5	پھر جب ہمارا عذاب اُن پر ٹوٹ پڑا تو اِس کے سوا کچھ نہ کہہ سکے کہ ”بے شک! ہم ہی ظالم تھے۔“

سورۃ الاعراف 7: زندگی کا مقصد اور لامحدود زندگی کے ثبوت

فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ. 6	(لامحدود زندگی یعنی آخرت میں) آپ اُن لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور خود رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے (کہ انہوں نے ہمارا پیغام پہنچایا تھا تو ان لوگوں کیا جواب دیا تھا؟)
فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ ۖ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ.7	پھر پورے علم کے ساتھ ہم تمام انفارمیشن انہیں سنادیں گے۔ آخر ہم کہیں یقیناً غائب تو نہیں تھے۔
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ.8	(آپ کی تمام نیکیوں اور برائیوں کے رزلٹ کا) وزن اُس روز بالکل ٹھیک ہوگا۔ پھر جن کے (نیکی کا) وزن (Profit) بھاری ہوگا، وہی کامیاب پائیں گے۔
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ.9	جن کے (نیکی کا) وزن ہلکا ہوگا، وہی ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصانات (Losses) میں ڈال دیا، اِس لیے کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے اور (گناہ کرکے) اپنے اوپر ظلم ڈھاتے رہے۔

سورۃ الاعراف 7: انسانیت کا آغاز اور شیطان کی دشمنی

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ.10	(اے انسان!) یقیناً ہم نے اِس سرزمین میں آپ کو اقتدار عطا فرمایا اور آپ کے لیے اِس میں معاش کی راہیں کھول دی ہیں لیکن آپ کم ہی شکر گزار ہو رہے ہیں۔
وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ.11	(آپ کی تاریخ یہ ہے کہ) ہم نے آپ کو پیدا کیا تھا، پھر آپ کی صورتیں بنائی تھیں، پھر فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کے سامنے سجدہ ریز ہو جایئے۔ چنانچہ ابلیس کے سوا سب سجدہ ریز (Surrender) ہو گئے۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہیں ہوا۔
قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ.12	فرمایا: "تمہیں کس چیز نے سجدہ کرنے سے روک دیا، جب کہ میں نے تمہیں حکم دیا تھا؟" ابلیس کہنے لگا: "میں اُس سے بہتر ہوں جیسا کہ آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اُس (انسان) کو مٹی سے۔"
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ.13	فرمایا: "اچھا تو یہاں سے اتر جاؤ، اِس لیے کہ تمہیں یہ حق نہیں کہ یہاں بڑائی کا تکبر کر سکو۔ چنانچہ نکل جاؤ کیونکہ یقیناً تم ذلیل ہو۔"

سورۃ الاعراف 7: انسانیت کا آغاز اور شیطان کی دشمنی

قَالَ أَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ.14	وہ بولا: "مجھے اُس دن تک مہلت دے دیجیے، جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔"
قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ.15	فرمایا: "تمہیں مہلت دے رہا ہوں۔"
قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ.16 ثُمَّ لَآتِيَنَّهُم مِّن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَن شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ.17	بولا: "پھر اِس لیے کہ آپ نے مجھے گمراہی میں ڈالا ہے، اب میں بھی اولاد آدم کے لیے ضرور آپ کی سیدھی راہ پر گھات میں بیٹھوں گا۔ پھر اِن کے آگے، پیچھے، دائیں اور بائیں ہر طرف سے ضرور اِن پر حملہ کروں گا اور آپ اِن میں سے اکثر کو اپنا شکر گزار نہ پا سکیں گا۔"
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ.18	فرمایا: "نکل جاؤ یہاں سے، ذلیل اور راندہ (Rejected)۔ (یاد رکھنا کہ) اِن میں سے جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے، میں بھی ضرور تم سب کو اکٹھا کر کے جہنم کو بھر دوں گا۔"

سورۃ الاعراف 7: انسانیت کا آغاز اور شیطان کا پہلا حملہ

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ۔ 19	(ہم نے آدم سے کہا): "آدم! آپ اور آپ کی اہلیہ دونوں اِس باغ میں رہیے اور اِس میں سے جہاں سے چاہیں کھا لیجیے۔ ہاں! البتہ آپ دونوں اِس درخت (یعنی ازدواجی تعلق) کے پاس نہ جائیے گا ورنہ آپ ظالم قرار دیے جائیں گے۔"
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ۔ 20	پھر شیطان (ابلیس) نے انہیں بہکایا کہ اُن کی شرم گاہوں میں سے جو چیز اُن سے چھپائی گئی تھی، وہ اُن کے لیے کھول دے۔ اُس نے اُن انسانوں سے کہا: "آپ کے رب نے آپ کو اِس درخت سے صرف اِس وجہ سے روکا ہے کہ کہیں آپ فرشتے نہ بن جائیں یا آپ کو ہمیشہ کی زندگی حاصل نہ ہو جائے۔"
وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ۔ 21	اُس نے قسمیں کھا کر اُن سے کہا کہ میں آپ کا سچا خیر خواہ ہوں۔
فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ۔ 22	اِس طرح فراڈ دے کر اُس نے دونوں کو رفتہ رفتہ مائل کر لیا۔ پھر جب انہوں نے درخت کا پھل (سیکس) چکھ لیا تو اُن کی شرم گاہیں اُن پر کھل گئیں اور وہ اُس باغ کے پتوں سے اپنے جسم ڈھانکنے لگے۔ (اُس وقت) اُن کے رب نے انہیں پکارا کہ: "کیا میں نے آپ کو اِس درخت سے روکا نہیں تھا اور آپ کو بتا نہیں دیا تھا کہ شیطان آپ کا کھلا دشمن ہے؟"

سورۃ الاعراف 7: انسانیت کا آغاز اور شیطان کا پہلا حملہ

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ. 23	دونوں بول اٹھے: "اے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کر لیا ہے، اب اگر آپ ہماری مغفرت نہ فرمائیں گے اور ہم پر رحم نہ فرمائیں گے تو ہم ضرور نقصان لے بیٹھیں گے۔"
قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ. 24	فرمایا: "(یہاں سے) آپ اتر جائیے، آپ (انسان اور شیطان) ایک دوسرے کے دشمن ہیں اور آپ کو ایک خاص وقت تک زمین پر ٹھیرنا ہے اور وہیں گزر بسر کرنی ہے۔"
قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ. 25	مزید فرمایا: "آپ اِسی زندگی میں زندہ رہیں گے، اِسی میں مریں گے اور اِسی سے نکالے جائیں گے۔"

سورۃ الاعراف 7: شیطان کا سیکس کا حملہ اور ہمارا حل

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ.26

آدم کی اولاد! ہم نے آپ پر لباس نازل کیا ہے جو آپ کی شرمگاہوں کو ڈھانکنے والا بھی ہے اور آپ کے لیے زینت بھی۔ مزید یہ کہ تقویٰ (احتیاط سے شیطانی خطرات سے بچنے) کا لباس، وہ اِس سے بڑھ کر ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے ثبوت میں سے ایک ثبوت ہے تاکہ لوگ اس ریمائنڈر کو حاصل کر لیں۔

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ.27

آدم کی اولاد! ایسا ہرگز نہ ہو کہ شیطان آپ کو اُسی طرح فراڈ میں مبتلا کر دے، جس طرح اُس نے آپ کے پیرنٹس کو اُس باغ سے نکلوا دیا تھا (جس باغ میں اللہ تعالیٰ نے انہیں ٹھیرایا تھا۔) اُن کا یہی لباس اتروا کر یہ شیطان چاہتا تھا کہ اُن کی شرمگاہیں اُن پر کھول دے۔ (یاد رکھیے کہ) وہ شیطان اور اُس کے ساتھی آپ کو وہاں سے دیکھتے ہیں، جہاں سے آپ انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ اِن شیطانوں کو ہم نے اُن لوگوں کا ساتھی بنا دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ (یہی شیطانی ایجنٹس آپ پر پراپیگنڈا کے حملہ کرتے ہیں۔)

شیطان کے انسانی ایجنٹ ایسے ہوتے ہیں جو برائیوں کا پراپیگنڈا کرتے ہیں۔ قرآن مجید کی اس سورہ الاعراف نازل ہوتے ہوئے، مکہ مکرمہ کے لیڈرز شیطان کے پرانے سیکس کا حملہ اختیار کرنے لگے۔ انہوں نے میوزک اور ڈانس کرنے کے لیے کچھ غلط کردہ خواتین کو استعمال کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے عبادت کے اندر ہی سیکس ایجاد کر دیا جیسے مسجد الحرام میں طواف کرتے ہوئے یہ لوگ کپڑے اتار کر طواف کرنے لگتے تھے۔ ان کا مقصد بس یہی تھا کہ ان کی مارکیٹنگ ہو جائے اور دیگر قبائل سے بڑی رقم انہیں مل جائیے اور قرآن کے قریب نہ آ سکیں۔ انہی آیات میں پھر اللہ تعالیٰ نے مخلص صحابہ کرام کو واضح کر دیا کہ ان کے اس حملے سے کیسے بچنا ہے۔

سورۃ الاعراف 7: شیطان کا سیکس کا حملہ اور ہمارا حل

وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ.28	(یہ اِسی دوستی کا نتیجہ ہے، اے رسول! آپ کی قوم کے) یہ لوگ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم نے اپنے باپ دادا کو اِسی طریقے پر پایا ہے اور خدا نے ہمیں اِسی کا حکم دیا ہے۔" اِن سے کہہ دیجیے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بے حیائی کا حکم نہیں دیتا ہے۔ کیا آپ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کر کے ایسی باتیں کہتے ہیں جنہیں آپ کبھی جانتے ہی نہیں؟
قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ.29	(اے رسول!) آپ اِن سے فرما دیجیے کہ میرے رب نے (ہر معاملے میں) نیکی کا حکم دیا ہے۔ اُس نے فرمایا ہے کہ ہر مسجد کے پاس اپنا رخ اُسی کی طرف کر لیجیے اور اطاعت کو اُس کے لیے خالص رکھ کر اُسی کو پکار لیجیے۔ آپ (اُس کی طرف) اُسی طرح لوٹائے جائیں گے، جس طرح اُس رب نے آپ کی ابتدا کی تھی۔
فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ.30	ایک گروہ کو اُس نے ہدایت بخشی، (وہ اِن سب باتوں کو مانتا ہے) اور ایک گروہ پر گمراہی مسلط ہو گئی ہے کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا دوست بنا لیا اور سمجھتے یہ ہیں کہ راہ ہدایت پر ہیں۔

سورۃ الاعراف 7: اس زندگی میں انجوائے منٹ کے متعلق مذہبی لیڈرز کی غلط فہمی

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ.31	آدم کی اولاد! ہر مسجد کی حاضری کے وقت اپنی زینت کے ساتھ آیئے، کھائیں پئیں، مگر حد سے آگے نہ بڑھیے گا کیونکہ اللہ تعالی حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ.32	(اے رسول!) آپ اِن سے پوچھ لیجیے کہ اللہ تعالی کی اُس زینت کو کس نے حرام کر دیا جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی تھی اور کھانے کی پاکیزہ چیزوں کو کس نے حرام قرار دیا ہے؟ آپ اِن سے فرما دیجیے کہ وہ انجوائے منٹ دنیا کی زندگی میں بھی اہل ایمان کے لیے ہیں، (لیکن اللہ تعالی نے منکروں کو بھی اُن میں فائدہ دے دیا ہے) اور قیامت کے دن تو خاص انہی اہل ایمان کے لیے ہوں گی (جبکہ منکروں کا اُن میں کوئی حصہ نہ ہو گا۔) ہم اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں، اپنی آیات کی اِسی طرح تفصیل کر دیتے ہیں۔

سورۃ الاعراف 7: اس زندگی میں انجوائے منٹ کے متعلق مذہبی لیڈرز کی غلط فہمی

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ.33	آپ فرما دیجیے کہ میرے رب نے تو صرف یہی حرام فرمایا ہے: 1. فحاشی خواہ وہ کھلے ہوں یا چھپے۔ 2. حق تلفی 3. ناحق زیادتی کو حرام کیا ہے 4. اِسے بھی کہ آپ اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک (Partner of God) ایجاد کریں، جس کے لیے اُس رب نے کوئی ثبوت نازل نہیں کیا ہے۔ 5. یہ بھی کہ آپ اللہ تعالی کے نام پر اپنی طرف سے ایجاد کی ہوئی بدعت کہ دیں جسے آپ خود بھی نہیں جانتے ہیں۔
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ.34	(اِس وقت بے پرواہ ہو رہے ہیں، لیکن اِن سب حرمتوں کے معاملے میں آپ کی سرکشی کی وجہ وہ آپ کو بھی ایک دن لازماً پکڑے گا،اِس لیے کہ) ہر قوم کے لیے ایک ٹائم مقرر ہے، پھر جب اُن کی ٹائم لائن پوری ہو جاتی ہے تو نہ وہ ایک سیکنڈ پیچھے ہٹ سکتے ہیں، نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

بہت سے مذہبی علماء اور لیڈرز یہ کہہ دیتے ہیں کہ فلاں کام یا عمل دین میں حرام ہے اور فلاں کام یا عمل دین میں فرض ہے حالانکہ فرض یا حرام کا نہ تو قرآن مجید میں موجود ہو اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات میں ایسی بات ہو تو اسے "بدعت" کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی آیت کی بنیاد پر فرمایا کہ کوئی بھی ایسی دینی ایجادات بیکار ہو جائے گی۔

سورۃ الاعراف 7: انسانی زندگی کے نتائج۔۔۔آخرت

يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ.35	آدم کی اولاد! (میں نے پہلے دن آپ کو بتا دیا تھا کہ) اگر آپ پاس خود آپ کے اندر سے رسول آئیں گے، آپ کو میری آیات سناتے ہوئے تو اُن کی بات مان لیجیے گا۔اِس لیے کہ جو اللہ تعالیٰ سے (ناراضی سے) ڈریں گے اور انہوں نے اپنی اصلاح کر لیں گے تو اُن کے لیے پھر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ کبھی غمزدہ ہوں گے۔
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. 36	اِس کے بر خلاف جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلا لیں گے اور تکبر کر کے اُن سے منہ موڑ لیں گے تو وہی جہنم کے لوگ ہوں گے کیونکہ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ.37	چنانچہ اُن سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بول دیں یا اُس رب کی آیات کو جھٹلا دیں۔اُن کے رزلٹ میں جو حصہ اُن کے لیے (دنیا کی زندگی میں لکھ دیا گیا) ہے، وہ انہیں پہنچے گا۔یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے اُن کی روحیں قبض کرنے کے لیے اُن کے پاس آئیں گے تو پوچھیں گے: ”اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو تم پکارتے تھے، وہ کہاں ہیں؟“ وہ کہیں گے: ”وہ سب تو ہم سے کھوئے گئے اور اپنے خلاف خود گواہی دیں گے کہ وہ فی الواقع منکر تھے۔“

سورۃ الاعراف 7: انسانی زندگی کے نتائج۔۔۔آخرت

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم
مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ
لَّعَنَتْ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا
جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ
أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۖ قَالَ
لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ.38

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ”جنات اور انسانوں میں سے جو گروہ تم سے پہلے گزرے ہیں، اُن کے ساتھ تم بھی جہنم میں داخل ہو جاؤ۔“
اِن میں سے ہر گروہ جب داخل ہو گا تو اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا، یہاں تک کہ جب سب وہاں اکٹھے ہو جائیں گے تو وہ پہلے گروپ کے بارے میں کہیں گے: ”اے رب! یہی لوگ ہیں جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا، اِس لیے انہیں آگ کا دہرا عذاب دے۔“ ارشاد ہو گا: ”تم سب کے لیے دہرا عذاب ہی ہے، مگر تم جانتے نہیں ہو۔“

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا
مِن فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ
تَكْسِبُونَ.39

اِس پر اگلے پچھلوں سے کہیں گے: (ہم مجرم ہیں) تو تمہیں بھی ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہوئی، سو چکھو اپنے کیے کی پاداش میں عذاب کا مزہ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا
تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي
الْمُجْرِمِينَ.40

یہ قطعی ہے کہ جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور تکبر کر کے اُن سے منہ موڑا ہے، اُن کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ ہر گز جنت میں داخل نہیں ہو سکیں گے، جب تک اونٹ سوئی کے ناکے سے نہ گزر جائے۔ (سن لیجیے کہ) ہم مجرموں کو اِسی طرح سزا دیتے ہیں۔

لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ
وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ.41

اُن کے لیے جہنم کا بیڈ اور اوپر سے اُسی طرح کا بلینکٹ کا اوڑھنا ہو گا۔ (سن لیجیے کہ) ہم ظالموں کو اِسی طرح سزا دیتے ہیں۔

سورۃ الاعراف 7: انسانی زندگی کے نتائج۔۔۔آخرت

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. 42

اِس کے بر خلاف جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک کام کیے ہیں جبکہ ہم (اِس بنیاد میں) کسی شخصیت پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے ہیں، وہی جنت کے لوگ ہیں جہاں وہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ. 43

اُن کے دلوں کی ہر رنجش ہم نکال دیں گے۔اُن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے: "اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہمیں اِس راستے کی ہدایت بخشی ہے اور اگر اللہ تعالیٰ ہم کو ہدایت نہ بخشتا تو ہم یہ راستہ خود نہیں پا سکتے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے رب کے بھیجے ہوئے رسول بالکل سچی بات لے کر آئے تھے۔(اُس وقت) انہیں اعلان کیا جائے گا: "یہی جنت ہے، آپ کے اپنے اعمال کے بدلے میں وارث بنا ئے گئے ہیں۔"

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَن قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدتُّم مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ. 44

جنت کے لوگ (اِس موقع پر) جہنم والوں کو پکار کر پوچھیں گے: "ہم نے تو اُس وعدے کو بالکل سچا پالیا ہے جو ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا، پھر کیا آپ نے بھی اُس وعدے کو سچا پالیا ہے جو آپ کے رب نے آپ سے کیا تھا؟" وہ جواب دیں گے: "جی ہاں! پھر ایک پکارنے والا اُن کے درمیان پکارے گا کہ اللہ تعالیٰ کی لعنت (یعنی عنایت سے ناکام) اِن ظالموں پر۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ. 45

اِن پر جو (آج) اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے اور اُس میں ٹیڑھا پن پیدا کرنا چاہتے ہیں اور آخرت کے منکر ہیں۔

سورۃ الاعراف 7: انسانی زندگی کے نتائج۔۔۔آخرت

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ
رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا
أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ
يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ.46

اِن دونوں گروہوں (جنت و جہنم کے گروہوں) کے درمیان پردے کی دیوار ہو گی اور دیوار کے ٹاورز پر کچھ نمایاں اور ممتاز لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو اُس کی علامت سے پہچانیں گے اور جنت کے لوگوں کو پکار کر کہیں گے کہ آپ پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے، مگر امیدوار ہوں گے (کہ داخل ہو جائیں گے۔)

وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ
النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ.47

اُن کی نگاہیں جب جہنم والوں کی طرف پھیری جائیں گی تو (بے اختیار) کہیں گے: "اے رب! ہمیں اِن ظالم لوگوں کا ساتھی نہ بنا دیجیے گا۔"

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا
يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ
جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ.48

(اِس کے بعد) یہ ٹاورز والے لوگ (جہنم کے) کچھ نمایاں لوگوں کو پکاریں گے، جنہیں یہ اُن کی علامت سے پہچانتے ہوں گے۔ یہ اُن سے کہیں گے: "تمہارے کیا کام آئے تمہارے گروپس او تمہارا وہ تکبر جو تم کیا کرتے تھے؟

أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ
بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ
عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ.49

(ذرا جنت کی طرف دیکھو تو سہی کہ) کیا یہی ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ یہ اللہ تعالی کی کسی رحمت کے مستحق نہیں ہو سکتے؟"

(یہی ٹاورز کے لوگ جنت والوں کو کہیں گے: "اپنی اِس) جنت میں داخل رہیے، اب نہ آپ کے لیے کوئی خوف ہے اور نہ آپ کبھی غمزدہ ہوں گے۔"

سورۃ الاعراف 7: انسانی زندگی کے نتائج۔۔۔آخرت

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ.50	اہل جنت کو (دیکھ کر) یہ جہنم والے آواز دیں گے: "اپنے ہاں کا کچھ پانی ہم پر بھی انڈیل دیجیے کچھ رزق جو اللہ تعالی نے آپ کو عطا فرمائی ہے، ہمیں بھی عنایت کر دیجیے۔" وہ جواب دیں گے: "اللہ تعالی نے یہ دونوں چیزیں منکروں کے لیے حرام کر رکھی ہیں۔"
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ.51	کیونکہ اُن کے لیے جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا تھا اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں مبتلا کیے رکھا تھا۔ سو آج ہم انہیں اُسی طرح بھلا دیں گے، جس طرح وہ اپنے اِس دن کی ملاقات کو بھولتے رہے اور جس طرح وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے تھے۔

سورۃ الاعراف 7: انسانی زندگی کے نتائج۔۔۔آخرت

وَلَقَدْ جِئْنَاهُم بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ.52

(اے رسول! اس وقت ہم آپ کی قوم کے) اِن لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں، جس کی تفصیل ہم نے کنفرم انفارمیشن کی بنیاد پر کی ہے، اُن لوگوں کے لیے ہدایت ورحمت بنا کر جو ایمان لا سکیں۔

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ.53

کیا یہ اِسی کے منتظر ہیں کہ (جس آخرت کے رزلٹ کی خبر دی جا رہی ہے،) اُس کی حقیقت سامنے آ جائے۔ جس دن اُس کی حقیقت سامنے آ جائے گی تو یہی لوگ جنھوں نے اِس سے پہلے اُسے نظر انداز (Ignore) کر دیا تھا، کہیں گے: "یقیناً ہمارے رب کے بھیجے ہوئے رسول بالکل سچی بات لے کر آئے تھے۔ کیا ہیں کوئی ہمارے سفارشی کہ ہمارے حق میں سفارش کر دیں یا ہے کوئی صورت کہ ہمیں لوٹا دیا جائے کہ ہم نیک عمل کریں جو اُس کے خلاف برے عمل ہم پہلے کرتے رہے ہیں؟"

(افسوس کہ) اِن لوگوں نے اپنے آپ کو لاسز میں ڈال لیا ہے اور جو کچھ فراڈ یہ کرتے رہے، وہ سب اِن سے جاتے رہے ہیں۔

سورۃ الاعراف 7: اللہ تعالیٰ سے انسان کا تعلق۔۔۔سائنسی ثبوت

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ.54	(انسان!) حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب وہی صرف اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر اپنے عرش (Head Secretariat) پر کنٹرول کر لیا۔ وہ رات کو دن پر ڈھانک دیتا ہے جو اُس کے پیچھے دوڑتی چلی آتی ہے۔ اُس رب نے سورج، چاند اور ستارے پیدا کیے ہیں جو اُس کی حکم برداری میں لگے ہوئے ہیں۔ سن لیجیے کہ پیداواری بھی اُسی رب کی ہے اور حکم بھی اُسی رب کا ہے۔ بڑا ہی بابرکت ہے اللہ، کائنات کا رب۔
ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ.55	آپ اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے پکاریجیے، اِس لیے کہ وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا (جو کسی اور خدا سمجھ کر پکارنے لگیں)۔
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ.56	زمین کی اصلاح کے بعد اُس میں فساد برپا نہ کیجیے گا اور اسی رب کو خوف اور امید کی حالتوں میں پکارتے رہیے۔ (یہی خوبی کا راستہ ہے، آپ اِسی رب پر چل رہیے) اِس لیے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اُن لوگوں سے قریب ہے جو خوبی اختیار کرنے والے ہیں۔

سورۃ الاعراف 7: اللہ تعالی سے انسان کا تعلق ۔۔۔ سائنسی ثبوت

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ 57.	وہی رب ہے جو اپنی رحمت (برسانے) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ (پانی سے) لدے ہوئے بادل اٹھا لیتی ہیں تو ہم اُسے کسی مردہ زمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں اور وہاں بارش برسا دیتے ہیں، پھر اُس سے طرح طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اِسی طرح ہم مردوں کو بھی اٹھا کھڑا کریں گے، شاید آپ کی یاد دہانی حاصل ہو جائے۔
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ 58.	جو زمین اچھی ہوتی ہے، وہ اپنے رب کے حکم سے خوب پھل پھول لاتی ہے اور جو ناقص ہوتی ہے، اُس کی پیداوار بھی ناقص ہی ہوتی ہے۔ (یہی آپ کا معاملہ بھی ہے۔ قرآن کی آیات میں) ہم اپنے ثبوت اِسی طرح ورائٹی کے ساتھ پہلوؤں سے دکھاتے ہیں، اُن لوگوں کے لیے جو شکر گزار بننا چاہیں۔

انسانوں کو یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ ہم مر جائیں گے تو پھر کہاں اٹھ سکتے ہیں۔ اللہ تعالی نے بطور سائنسی مثال کے واضح فرمادیا کہ جیسے بالکل مردہ صحرائی زمین میں پودے پیدا کر دیتا ہوں تو اس میں کیا مشکل ہے کہ اللہ تعالی انسان کو بھی دوبارہ اٹھا دے؟ جب اللہ تعالی نے اتنی کائنات، گلیکسیز، سورج، چاند، ستارے اور سیارے سب بنا دیے ہیں اور ہمیں بھی پیدا کر دیا ہے تو اللہ تعالی کا کہاں مشکل ہے کہ وہ آپ کو دوبارہ اٹھا دے گا اور آپ کو اپنی آج کل کی زندگی میں عمل کا رزلٹ بھی دے گا؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لوگوں میں یہی سوال آتا تھا کہ ہم کہاں مر کے زندہ بن سکتے ہیں چنانچہ کوئی آخرت نہیں ہے؟ اس کا جواب اللہ تعالی نے دے دیا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالی نے آخرت کو لیبارٹری کی شکل میں جزا و سزا کچھ خاص قوموں میں کر کے دکھا دیا تاکہ ہمیں یقین ہو کہ آخرت میں اللہ تعالی سے ملاقات ہونی ہے۔ جو نیکی کریں گے تو جنت ملے گی اور برائی کریں گے تو اس کی سزا ملے گی۔ اسی سزا کو اللہ تعالی نے مخصوص قوموں میں کر کے دکھا دیا ہے۔ اگلی آیات اسی موضوع پر چلتی ہیں۔ اسی جزا و سزا کا ثبوت آج تک بھی موجود ہے جس میں آپ Google Earth کے ذریعے دیکھ سکتے ہیں۔

سورۃ الاعراف 7: آخرت کا تاریخی ثبوت 75000BC۔۔۔ قوم نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ.59	ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا تو انہوں نے اس قوم کے لوگوں کو دعوت دی: ”میری قوم کے لوگو! اللہ تعالی کی عبادت کیجیے، اُس کے سوا آپ کا کوئی خدا نہیں ہے۔ میں آپ پر ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔“
قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ. (60) قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ. (61) أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ. (62)	اُس قوم کے لیڈرز نے جواب دیا: ”ہم تو آپ کو صریح گمراہی میں دیکھ رہے ہیں۔“ انہوں نے فرمایا: ”میری قوم کے لوگو! میں کسی گمراہی میں نہیں ہوں، بلکہ رب العالمین کا رسول ہوں، آپ کو اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں، آپ کی خیر خواہی کر رہا ہوں اور اللہ تعالی کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں وہ آپ نہیں جانتے ہیں (کہ اسی قوم میں جزا و سزا اسی زندگی میں ہونے لگی ہے۔)
أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ.63	کیا اِس بات پر تعجب کر رہے ہیں کہ آپ کے پاس خود آپ کے اندر کے ایک شخص کے ذریعے سے آپ کے رب کی یاددہانی آئی ہے، اِس لیے کہ آپ کو وارننگ کر دے تاکہ آپ (اللہ کی سزا سے) ڈر سکیں اور آپ پر رحم کیا جائے؟“
فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ.64	انہوں نے پھر بھی اُسے جھٹلا دیا تو ہم نے ان (نوح) اور جو جہاز میں ان کے ساتھ (صحابہ) تھے، انہیں نجات دی (اور انہیں اسی دنیا میں نیکی کی جزا ملی۔) اُن سب لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا۔ یقیناً وہ (دل و دماغ کے) اندھے لوگ تھے۔

سورۃ الاعراف 7: آخرت کا تاریخی ثبوت۔۔۔ قومِ نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام

نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم پر منکرین پر طوفانی سزا دی گئی۔ اسے یورپینز نے فلم کی شکل میں demonstrate کیا گیا ہے۔

سورۃ الاعراف 7: آخرت کا تاریخی ثبوت 75000BC ۔۔۔ قوم نوح علیہ الصلوۃ والسلام

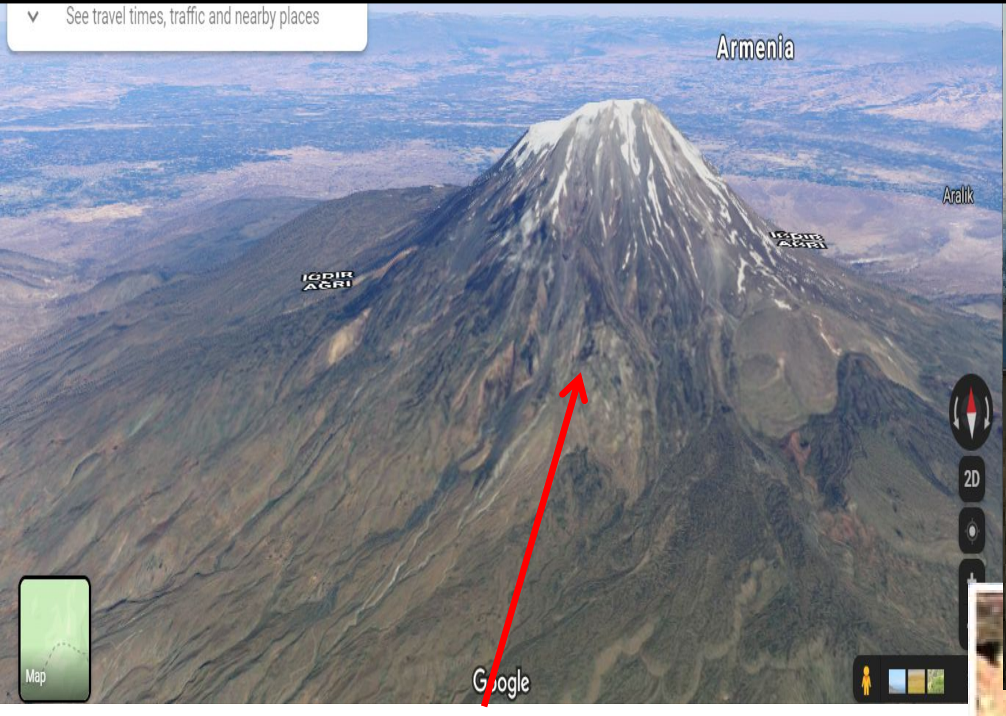

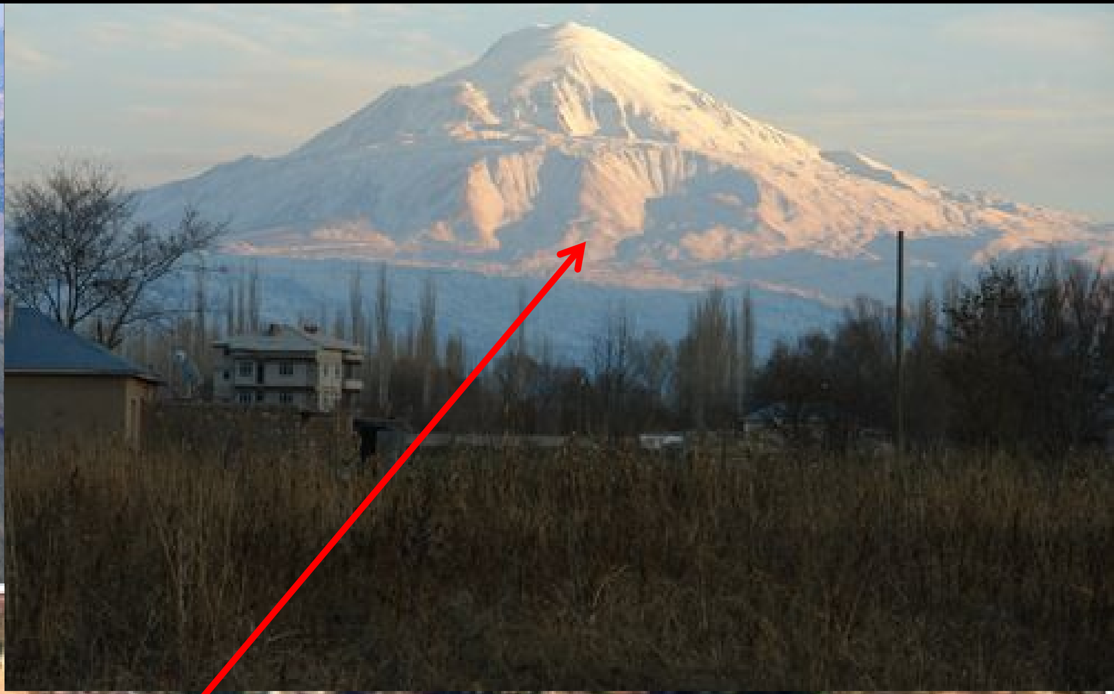

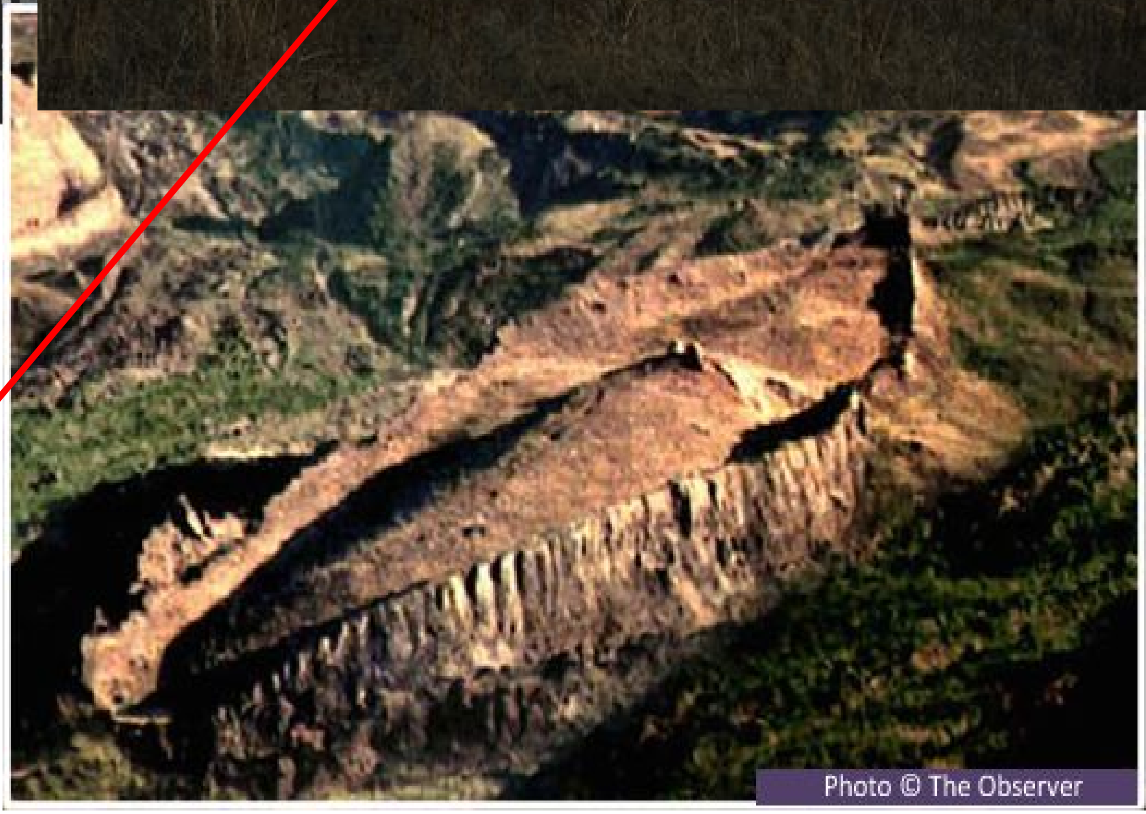

Ararat جودی, Doğubeyazıt Turkey

نوح علیہ الصلوۃ والسلام کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جزا کے فوسل موجود ہیں۔ یہ وہی سمندری جہاز ہے جو پہاڑ ارارات میں فکس ہوا اور یہیں انہیں شاندار قسم کی حکومت اور شاندار رزق مل گیا جو آج تک زرخیز زمین اسی پہاڑ کے ساتھ موجود ہے۔

http://mubashirnazir.org/ER/0020-Turkey/L0020-0010-Ararat.htm

ان تمام اقوام کا ٹائم اندازاً ہے کیونکہ اس زمانے کی تاریخ نہیں ہے۔ انہی فوسلز کا کیمیکل ٹسٹ کر کے ذریعے اندازہ کیا گیا ہے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 10000BC ۔۔۔ قوم عاد

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا
تَتَّقُونَ.65

قوم عاد کی طرف ہم نے اِسی طرح اُنہی کے بھائی ہود کو (رسول قرار کر کے)
بھیجا تھا۔ انہوں نے دعوت دی : ”میری اہل قوم! اللہ تعالی کی عبادت کیجیے،
اُس کے سوا آپ کا کوئی خدا نہیں ہے۔ پھر کیا آپ خبردار نہیں ہو رہے ہیں؟“

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ إِنَّا
لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ
الْكَاذِبِينَ.66

اُس قوم کے لیڈرز نے جو منکر ہو رہے تھے، انہیں جواب دیا: ”ہم تو یقیناً آپ
کو حماقت میں مبتلا دیکھتے ہیں اور ہمارا پختہ خیال ہے کہ آپ جھوٹے ہیں۔

قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَلَٰكِنِّي
رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ. (67)
أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ
أَمِينٌ.(68) أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن
رَّبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ
وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ قَوْمِ
نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَسْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا
آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ.(69)

انہوں نے فرمایا: ”میری اہل قوم! میں کسی حماقت میں مبتلا نہیں ہوں، بلکہ
رب العالمین کا رسول ہوں، آپ کو اپنے رب کے پیغامات پہنچا رہا ہوں اور
پوری دیانت کے ساتھ آپ کا خیر خواہ مخلص ہوں۔ کیا اِس بات پر تعجب کر
رہے ہیں کہ آپ کے پاس خود آپ کے اندر کے ایک شخص کے ذریعے سے
آپ کے رب کا ریمائنڈر آیا ہے تاکہ آپ کو خبردار کر دوں؟ یاد کیجیے کہ جب
اُس رب نے نوح کی قوم کے بعد آپ (عاد قوم) کو بادشاہی دی اور آپ کی
ساخت میں آپ کو خوب مضبوط اور صحت مند کر دیا۔ چنانچہ آپ اللہ تعالی کی
عنایت کو یاد کیجیے تاکہ کامیابی حاصل کر سکیں۔“

ان تمام اقوام کا ٹائم اندازاً ہے کیونکہ اس زمانے کی تاریخ نہیں ہے۔ انہی فوسلز کا کیمیکل ٹسٹ کر کے ذریعے اندازہ کیا گیا ہے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 10000BC ۔۔۔ قوم عاد

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ.70	ان لیڈرز نے جواب دیا: ”کیا ہمارے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ ہم اکیلے اللہ تعالی کی عبادت کریں اور ان (نیک بزرگوں کو) چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا بھی کرتے آئے ہیں؟ یہی بات ہے تو جس عذاب کی دھمکی ہمیں سنا رہے ہیں، اُسے ہم پر لے آئیں، اگر آپ سچے ہیں تو۔“
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ.71	انہوں نے فرمایا: ”آپ کے رب کی طرف سے آپ پر (شرک کی) گندگی آ پڑی ہے اور (اُس کا) غضب ٹوٹ پڑا ہے۔ کیا آپ مجھ سے اُن ناموں پر بحث کرتے ہیں جو آپ اور آپ کے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں، جن کے لیے اللہ تعالی نے کوئی پروف نازل نہیں کیا ہے؟ اچھا آپ انتظار کر لیجیے، میں بھی آپ کے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔“
فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ.72	آخر کار ہم نے ان ھود کو اور ان کو جو ان کے ساتھ (صحابہ) تھے، اپنی رحمت سے بچا لیا اور اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ماننے کے لیے تیار نہیں ہوئے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 10000BC۔۔۔ قوم عاد

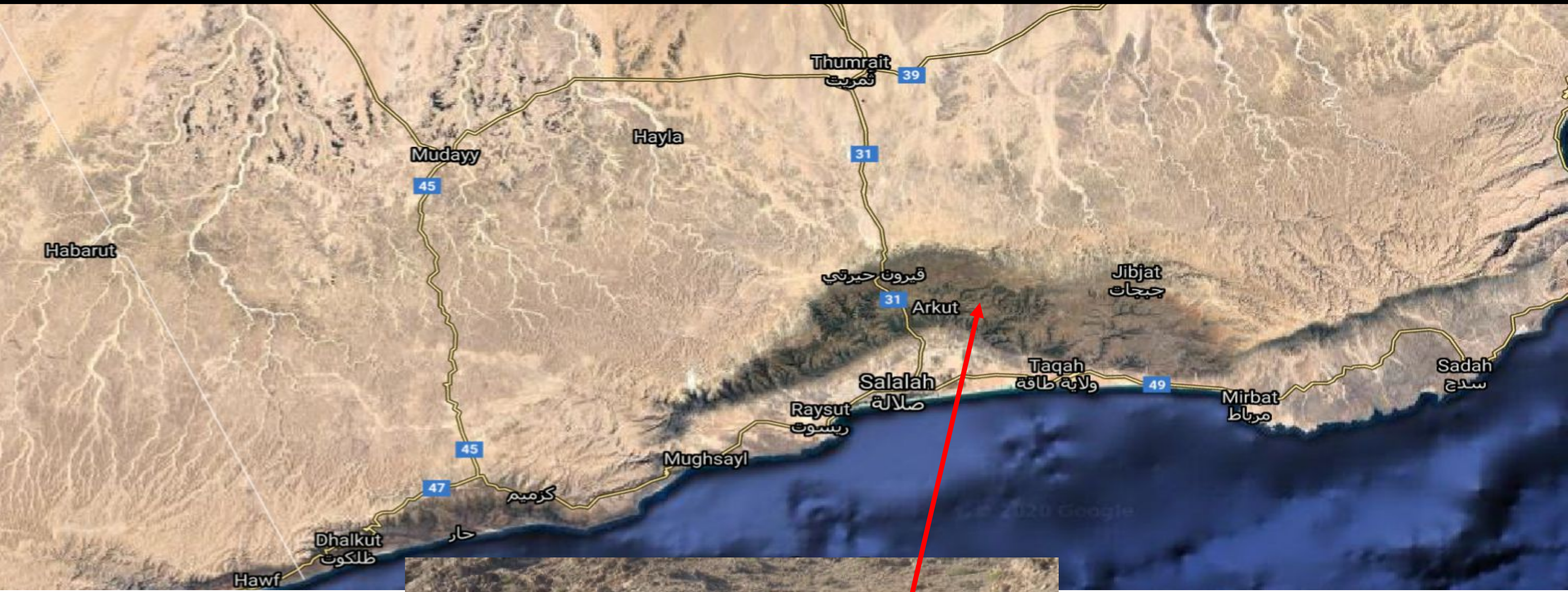

Oman Country
Near Salalah City

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 10000BC ۔۔۔ قوم عاد

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 6000BC ۔۔۔ قوم ثمود

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ
جَاءَتْكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ
اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ
اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ.73

(اِسی طرح) ثمود قوم کی طرف ہم نے اُنہی کے بھائی صالح کو بھیجا تھا۔ انہوں نے دعوت دی : "میری اہل قوم! اللہ تعالی کی عبادت کیجیے، اُس کے سوا آپ کا کوئی خدا اور نہیں ہے۔ آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے ایک واضح ثبوت آگیا ہے۔ یہ اللہ تعالی کی (خاص پیدا کی ہوئی) اونٹنی ہے، آپ کے لیے ثبوت کے طور پر، لہٰذا اِس کو چھوڑ دیجیے گا کہ اللہ تعالی کی زمین میں چرتی پھرے اور کسی برے ارادے سے اِس کو ہاتھ نہ لگایئے گا، ورنہ ایک دردناک عذاب آپ کو آپکڑے گا۔"

وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ عَادٍ
وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا
قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ
فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ.74

"(قوم ثمود!) آپ یاد کیجیے کہ جب قوم عاد کے بعد اللہ تعالی نے آپ کو حکومت دی اور زمین میں رہنا عطا فرمایا، آپ اُس کے میدانوں میں عالی شان محل بناتے اور پہاڑوں کو گھروں کی صورت میں تراش لیتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالی کی شانوں کو یاد کیجیے اور زمین میں فساد نہ مچاتے رہیے گا۔"

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ
لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ
أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُّرْسَلٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ قَالُوا
إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ.75

اُس قوم کے لیڈرز نے جو متکبر ہو چکے تھے، اپنی قوم کے اُن امپلائیز سے جو ایمان لے آئے تھے، کہا: "کیا تم سمجھتے ہو کہ صالح اپنے رب کا بھیجا ہوا ہے؟" انہوں نے جواب دیا: "جی ہاں! ہم تو اُس پیغام کو مانتے ہیں جس کے ساتھ انہیں بھیجا گیا ہے۔"

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 6000BC۔۔۔ قوم ثمود

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنتُم بِهِ كَافِرُونَ. 76	اِس پر اُن تکبر کرنے والے لیڈرز نے کہا: "(لیکن) ہم اُس کے منکر ہیں جس پر تم ایمان لے آئے ہو۔"
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ. 77	پھر ان لیڈرز نے اس خاص اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ دیں اور پورے تکبر کے ساتھ اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی اور کہہ دیا: "اے صالح! اگر آپ خدا کے بھیجے ہوئے ہیں تو ہم پر لے آئیں وہ عذاب جس کی آپ ہمیں دھمکی دے رہے ہیں۔"
فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ. 78	آخر ایک سخت تھرتھراہٹ نے انہیں آ لیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے۔
فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ. 79	اُس وقت صالح یہ کہتا ہوا انہیں چھوڑ کر چل دیا کہ میری قوم کے لوگو، میں نے تو اپنے پروردگار کا پیغام تمہیں پہنچا دیا اور تمہاری بہت خیر خواہی کر دی، مگر تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔

ان تمام اقوام کا ٹائم اندازاً ہے کیونکہ اس زمانے کی تاریخ نہیں ہے۔ انہی فوسلز کا کیمیکل ٹسٹ کر کے ذریعے اندازہ کیا گیا ہے۔

سورۃالاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 6000BC۔۔۔ قوم ثمود کا شہر "مدائن صالح" پہاڑیوں کے اندر گھر سعودی عرب

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 6000BC ۔۔۔ قوم ثمود کا شہر "مدائن صالح" پہاڑیوں کے اندر گھر سعودی عرب

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 2000BC۔۔۔ قوم لوط علیہ الصلوۃ والسلام

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ.80 إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن دُونِ النِّسَاءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ.81	اِسی طرح لوط کو بھیجا، جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا: "کیا اِس بے حیائی کا ارتکاب کر رہے ہیں حالانکہ آپ سے پہلے دنیا میں کسی قوم نے اِس کا ارتکاب نہیں کیا۔ آپ خواتین کو چھوڑ کر مردوں سے اپنی خواہش پوری کر رہے ہیں۔(حقیقت یہ ہے کہ آپ بڑے اوندھے) بلکہ بالکل ہی حد سے گزر جانے والے لوگ ہیں۔"
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَن قَالُوا أَخْرِجُوهُم مِّن قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ.82	مگر اُس کی قوم (کے لیڈرز) نے جواب دیا: "انہیں اپنے شہر سے نکالو، یہ لوگ بڑے پاکباز بنتے ہیں۔"
فَأَنجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ.83	چنانچہ ہم نے انہیں اوران کی فیملی کو بچالیا، سوآئے ان کی بیوی کیونکہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں رہ گئی تھی۔
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ.84	اس قوم پر (پتھروں کی) بارش برسادی، جس طرح کہ برسانے کا حق تھا، پھر دیکھ لیجیے کہ اُن مجرموں کا کیا انجام ہوا۔

ان تمام اقوام کا ٹائم اندازاً ہے کیونکہ اس زمانے کی تاریخ نہیں ہے۔ انہی فوسلز کا کیمیکل ٹسٹ کر کے ذریعے اندازہ کیا گیا ہے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 2000BC۔۔۔ قوم لوط علیہ الصلوۃ والسلام

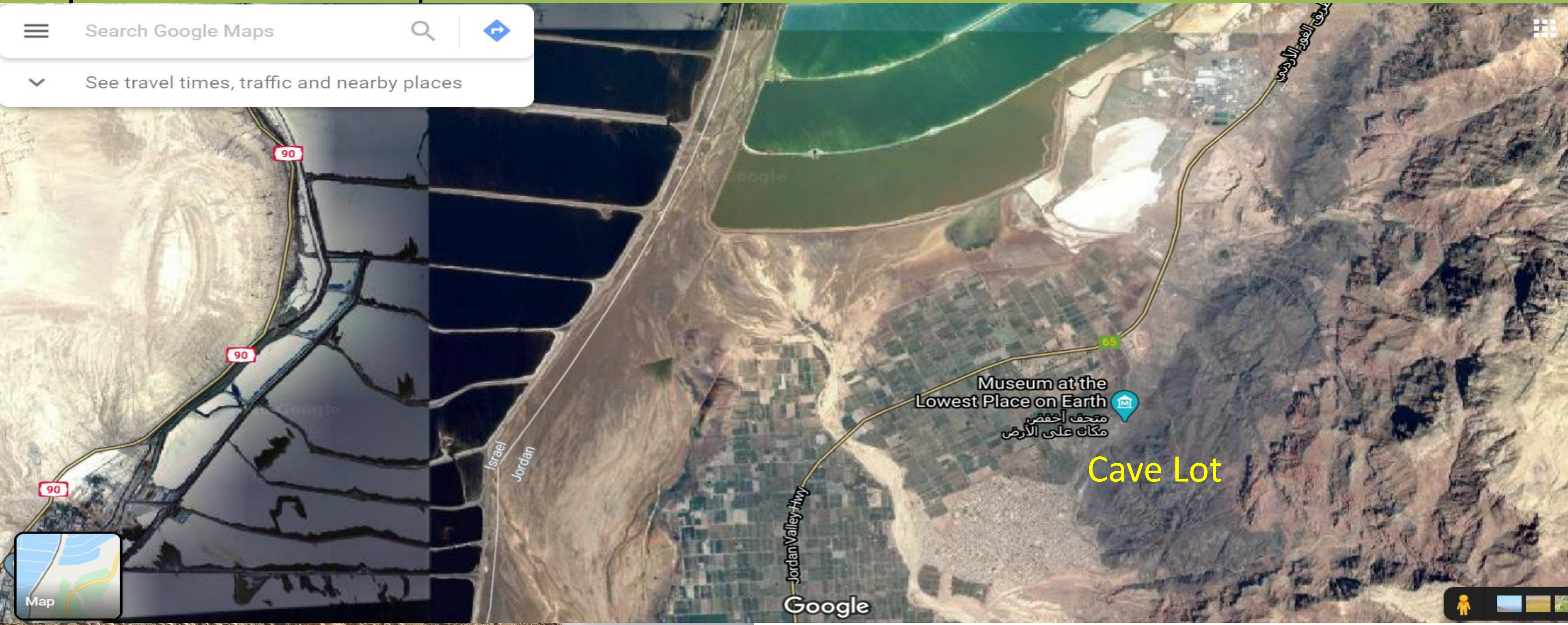

یہ غار لوط (Cave Lot) اردن میں موجود ہے۔ اس کے ساتھ ہی دنیا کا سب سے نچلی زمین ہے جو ڈیڈ سی کے کونے پر ہے۔ اس میں ہزاروں کیمیکلز موجود ہیں جن میں اردن اور اسرائیل پوری دنیا میں بیچ رہے ہیں۔

قوم لوط کے آثار قدیمہ اس جگہ پر موجود ہیں۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1300BC ۔۔۔ قوم مدین

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ.85

مدین قوم کی طرف اُنہی کے بھائی شعیب کو (رسول کے طور پر) بھیجا۔انہوں نے دعوت دی : ’’میری اہل قوم! اللہ تعالی کی عبادت کیجیے، اُس کے سوا آپ کا کوئی اور خدا نہیں ہے۔ آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس ایک واضح کنفرمیشن آ گئی ہے، لہٰذا وزن اور پیمانے صحیح رکھیے، لوگوں کو اُن کی چیزیں کم کر کے نہ دیں اور زمین کی اصلاح کے بعد اُس میں فساد برپا نہ کیجیے۔ آپ کے حق میں یہی بہتر ہے، اگر آپ ایمان لائے ہوئے ہوں۔‘‘

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ.86

’’ہر روڈ پر اِس طرح نہ بیٹھیں کہ لوگوں کو دھمکا رہے ہوں۔ اللہ تعالی کی راہ سے اُس پر ایمان لانے والوں کو کیوں روک رہے ہیں اور اُس کی راہ میں نقصانات ڈھونڈ رہے ہیں۔ یاد کیجیے کہ جب آپ چند لوگ ہی تھے، پھر اللہ تعالی نے آپ کی آبادی بڑھا دی اور دیکھ لیجیے کہ اُن لوگوں (عاد، ثمود، قوم لوط) کا انجام کیا ہوا جو فساد کرنے والے تھے۔‘‘

وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ.87

’’اگر آپ میں سے ایک گروہ اُس چیز پر ایمان لے آیا ہے جس کے ساتھ میں میسج پہنچانے آیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا تو انتظار کیجیے، یہاں تک کہ اللہ تعالی ہمارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔‘‘

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1300BC ۔۔۔ قوم مدین

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِن قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كَارِهِينَ. 88

اُس کی قوم کے لیڈرز نے، جو تکبر کر رہے تھے، ان سے کہا: "ارے شعیب! ہم آپ اور (آپ کے) اُن لوگوں کو جو آپ کے ساتھ ایمان لائے ہیں، اپنے اس شہر سے نکال باہر کریں گے ورنہ پھر آپ کو ہماری قوم (کے فراڈ اور فساد کے طریقے) میں واپس آنا ہو گا۔"
ان (شعیب) نے جواباً فرمایا: "کیا اُس صورت میں بھی کہ ہم (اُس سے) بے زار ہوں؟"

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُم بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَن نَّعُودَ فِيهَا إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ. 89

"اگر ہم آپ کی قوم (کے فراڈ اور فساد کے طریقوں) میں لوٹ آئیں، اِس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اُس سے نجات دے چکا ہے تو (اِس کا مطلب یہ ہیں کہ) ہم نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا ہے۔ ہرگز نہیں یہ ہمارے لیے ممکن نہیں ہے کہ ہم اُس میں لوٹ آئیں، سوائے اس کہ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہی چاہے۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز کو کنٹرول کر رہا ہے۔ ہم نے اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسا کیا ہے۔ اے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک آپ فیصلہ فرما دیجیے، یقیناً بہترین فیصلہ کرنے والے آپ ہی ہیں۔"

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1300BC ۔۔۔ قوم مدین

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ. 90	اُس قوم کے لیڈرز تو انکار کا فیصلہ کر ہی چکے تھے، لوگوں کو وارننگ کی: "اگر تم لوگ شعیب کی پیروی کرو گے تو سمجھ لو کہ پھر تم بڑے نقصانات میں جا پڑے۔"
فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ. 91	آخر ایک سخت تھرتھراہٹ نے انہیں آلیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے۔
الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ. 92	جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا، وہ ایسے تھے کہ گویا اُس شہر میں کبھی بسے ہی نہیں تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا، بالآخر وہی نامراد ہوئے۔
فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ. 93	اُس وقت شعیب یہ کہتے ہوئے انہیں چھوڑ کر چل دیے: "میری اہل قوم! میں نے اپنے رب کے پیغامات آپ کو پہنچا دیے اور آپ کی خیر خواہی کا حق ادا کر دیا ہے۔ اب میں اُن لوگوں پر افسوس کیا کروں جو منکر ہو چکے ہیں!"

کچھ منتخب اقوام میں آخرت کے ثبوت کے طور پر جزا و سزا کا سلسلہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں صرف انہی اقوام میں جزا و سزا کا ذکر کیا ہے جو تاریخ میں عرب جانتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم جن اقوام کی تاریخ کو جانتے تھے، انہی کا ذکر کیا ہے۔ رسولوں کا سلسلہ اب ختم نبوت پر ختم ہو گیا ہے لیکن فوسلز میں ثبوت ابھی موجود ہے۔ اس سے ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ دیگر اقوام کا بھی معاملہ ہوا تھا۔ یہ سب ثبوت کے ساتھ ہمارے لیے چھوڑ دیا ہے کہ ہم خود فیصلہ کر سکیں کہ آخرت میں ہمارے ساتھ کیا ہونا ہے یعنی جنت میں جزا یا پھر جہنم میں سزا۔ ہاں کبھی کبھار علامت کے طور پر کبھی کسی وقت جزا و سزا کی مثال ہو جاتی ہے مگر نبوت و رسالت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1300BC ۔۔۔ قوم مدین

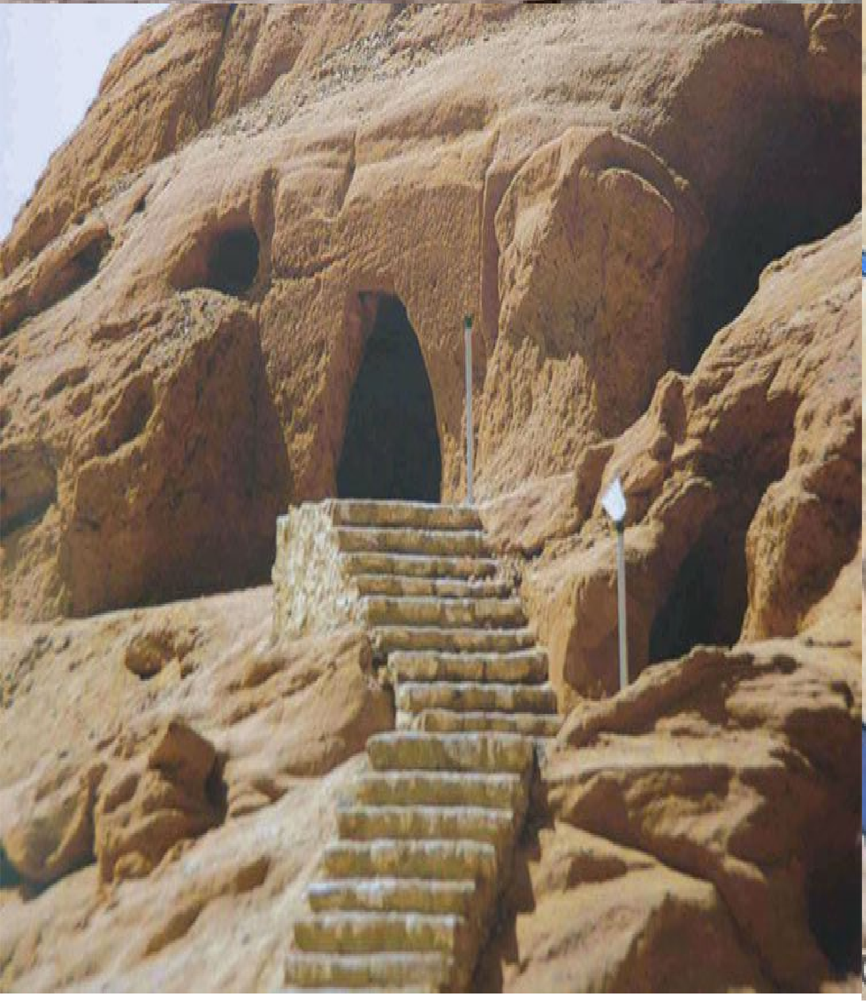

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 75000-1300BC ۔۔۔ خلاصہ

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ.94	ہم نے جس شہر میں بھی کسی نبی کو رسول بنا کر بھیجا ہے، اُس کے لوگوں کو مالی اور جسمانی مصیبتوں میں مبتلا کیا ہے تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں۔
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ.95	پھر اُن کے دکھ کو ہم نے سکھ میں بدل دیا، یہاں تک کہ وہ خوب فائدے میں رہے اور پھر کہنے لگے کہ اچھے اور برے دن تو ہمارے باپ دادوں پر بھی آتے رہے ہیں۔ بالآخر ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور انہیں خبر تک نہ ہوئی۔
وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ.96	حقیقت یہ ہے کہ اگر اِن شہروں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اُن پر ہم زمین و آسمان کی برکتوں کے دروازے (Huge Profitable) کھول دیتے، مگر انہوں نے جھٹلا دیا تو اُن کے کرتوتوں کی پاداش میں ہم نے بھی اُن کو پکڑ لیا تھا۔
أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ.97	(اے رسول! آپ اپنی قوم قریش کو بتا دیجیے کہ) اِن شہروں کے لوگ کیا اِس سے امن میں تھے کہ اُن پر ہمارا عذاب رات میں آ جائے، جب وہ سوتے پڑے تھے؟
أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ.98	یا اِن شہروں کے لوگ اِس سے امن میں رہے تھے کہ ہمارا عذاب اُن پر دن دہاڑے آ جائے، جب وہ کھیل میں لگے ہوں؟

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 75000-1300BC۔۔۔ خلاصہ

أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ.99	(اے رسول! آپ اپنی قوم قریش کو فرما دیجیے کہ) پھر کیا وہ لوگ اللہ تعالی کے پلان سے امن میں رہے تھے؟ چنانچہ (یاد رکھیے کہ) اللہ تعالی کے پلان سے وہی لوگ اپنے آپ کو امن سمجھتے ہیں جو نامراد ہونے والے ہوں۔
أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ.100	کیا اِس (تاریخ) نے اُن لوگوں کو کوئی سیکھا نہیں کہ جو زمین کے اگلے رہنے والوں کے بعد اُس کے وارث بنتے ہیں کہ اگر ہم چاہتے تو اُن کے گناہوں کی پاداش میں اُن کو بھی آ پکڑتے؟ (نہیں، وہ کبھی سبق نہیں لیتے اور اِس کے نتیجے میں) ہم اُن کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں، پھر وہ کچھ نہیں سنتے۔
تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَائِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ.101	یہ شہر ہیں جن کی تاریخ کا کچھ حصہ ہم آپ کو سنا رہے ہیں۔اِن کے رسول اِن کے پاس کنفرم ثبوت لے کر آئے تھے، مگر ایسا نہیں ہوا کہ یہ ایمان لاتے، اِس لیے کہ وہ لیڈرز پہلے ہی جھٹلاتے رہے تھے۔اللہ تعالی منکروں کے دلوں پر اِسی طرح تالا لگا دیتا ہے۔
وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۖ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ.102	حقیقت یہ ہے کہ اِن میں سے اکثر میں ہم نے کسی عہد کا پاس نہیں دیکھا، بلکہ اکثر کو عہد توڑنے والا ہی پایا ہے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC۔۔۔فرعون سپر پاور سے مقابلہ

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ.103	اِن قوموں کے بعد، (جن کا ذکر پہلے بیان ہو چکا ہے،) ہم نے موسیٰ کو اپنے پروف کے ساتھ فرعون اور اُس کے سرداروں کے پاس (رسول بنا کر) بھیجا۔ مگر انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اِن پروفز کا انکار کر دیا۔ پھر دیکھیے کہ اِن فسادیوں کا انجام کیا ہوا؟
وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ.104 حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ.105	موسیٰ نے فرمایا: "اے فرعون! میں کائنات کے رب کی طرف سے میسج لے کر آیا ہوں۔ مجھے یہی چاہیے اور میں اِسی کا خواہش رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حق کے سوا کوئی بات نہ کہہ سکوں۔ آپ کے رب کی طرف سے میں آپ کے پاس (اپنے اِس مقصد کا) واضح پروف لے کر آیا ہوں چنانچہ آپ بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دیجیے۔"
قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ.106	اُس فرعون نے جواب دیا: "اگر کوئی پروف آپ لے کر آئے ہیں تو اُسے پیش کر دیجیے اگر آپ سچے ہیں۔"

اس زمانے کی امت مسلمہ ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کے بیٹے اسحاق علیہ الصلوۃ والسلام کی امت تھی جس میں یوسف علیہ الصلوۃ والسلام مصر کے زرخیز علاقے میں سیٹل کر چکے تھے اور وہ 1900-1200BC تک مصر میں اللہ تعالیٰ کی دعوت پہنچا رہے تھے۔ موسی علیہ الصلوۃ والسلام کو پروف کے طور پر ایسے سائنسی معجزات عطا فرمائے تاکہ اس زمانے کی دنیا کی سب سے بڑی سپر پاور کا بادشاہ سن سکے۔ لاٹھی سائنسی طور پر اژدہا، ہاتھ اچانک چمکتا ہوا بننا ممکن ہی نہ تھا۔ مقصد یہی تھا کہ اس زمانے کی سپر پاور کا بادشاہ، اللہ تعالیٰ کے پیغام کو کم از کم سن تو سکے اور غور و فکر کر سکے۔ اللہ تعالیٰ کا پلان یہی تھا کہ فرعون امت مسلمہ بنی اسرائیل کو آزاد کر سکے تاکہ وہ فلسطین پہنچ کر پوری دنیا تک اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیں۔ اس کی وجہ یہی تھی کہ فرعون نے اس پوری امت مسلمہ کو غلام بنا دیا تھا اور ان کے بچوں کو قتل کرنے لگا تھا۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC۔۔۔فرعون سپر پاور سے مقابلہ

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ. 107 وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ. 108	اِس پر موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو یکایک وہ ایک جیتا جاگتا اژدہا بن گیا اور انہوں نے اپنا ہاتھ (آستین سے) کھینچا تو دیکھنے والوں کے لیے وہ دفعتاً چمکتا ہوا نکل آیا۔
قَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ.(109) يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ.(110)	فرعون کی قوم کے (وزیر) سرداروں نے (یہ دیکھا تو) کہا: ”یہ شخص موسیٰ تو بڑا ماہر جادوگر ہے، آپ لوگوں کو آپ کے ملک سے نکال دینا چاہتا ہے۔ چنانچہ بادشاہ! آپ بتادیجیے کہ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟“
قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ. 111 يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ. 112	پھر سب نے (فرعون کو) مشورہ دیا کہ ابھی اِس موسیٰ کو اور ان کے بھائی کو ٹال دیجیے اور تمام شہروں میں پیغام پہنچانے والے سب ماہر جادوگروں کو اکٹھا کرکے آپ کے پاس لے آئیں۔
وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ. 113	(چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر فرعون کے پاس آ گئے۔ انہوں نے عرض کیا: ”جناب! اگر ہم ہی جیت گئے تو بڑا صلہ تو ہمیں یقیناً ملے گا؟“
قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ. 114	فرعون نے جواب دیا: ”ہاں، یقیناً تم لوگ ہمارے قریب ترین موزیشن میں بھی شامل ہو جاؤ گے۔“

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC۔۔۔ فرعون سپر پاور سے مقابلہ

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ.115	اِس پر جادو گروں نے کہا: "اے موسیٰ! آپ پھینکیں گے یا (اگر آپ چاہیں تو) ہم پھینکتے ہیں؟"
قَالَ أَلْقُوا ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ.116	موسیٰ نے جواب دیا: "آپ ہی پھینک دیجیے۔" چنانچہ انھوں نے جب پھینکا تو لوگوں کی (پیرا سائیکولوجی کے ذریعے) آنکھیں باندھ دیں اور اُن پر دہشت طاری کر دی جبکہ وہ بڑا زبردست جادو بنا لائے۔
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ.117 فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.118	ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ وہ اپنا عصا پھینک دیں۔ پھر انہوں کا پھینکنا تھا کہ وہ اُن کے اُس جادو کو نگلتا چلا گیا جو وہ بنا لائے تھے۔ چنانچہ حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے، سب باطل ہو گیا۔
فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا صَاغِرِينَ.119 وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ.120	فرعون اور اُس کے ساتھی (اُس روز) وہاں مغلوب ہوئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے جبکہ جادو گر (اللہ تعالیٰ کے اِس ثبوت کو دیکھ کر) سجدے میں گر پڑے۔
قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ.121 رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ.122	انہوں نے (بے اختیار) کہا: "ہم جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے ہیں جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔"

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC۔۔۔فرعون سپر پاور سے مقابلہ

قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنتُم بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ
لَكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي
الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ.123
لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ
ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ.124

فرعون نے کہا: ”تم میری اجازت کے بغیر اُس پر ایمان لے آئے ہو؟ یہ ضرور ایک سازش ہے جو تم لوگوں نے اِس شہر میں اِس لیے کی ہے کہ اِس کے باشندوں کو وہاں سے نکال دو۔ سو (اِس کا نتیجہ) تمہیں ابھی معلوم ہوا جاتا ہے۔ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں بے ترتیب کاٹوں گا، پھر تم سب کو سولی پر چڑھادوں گا۔“

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ.125
وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا
لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ.126

ان جادوگروں نے جواب دیا: ”(پھر کیا فرق ہے،) ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹیں گے! آپ صرف اِس غصے میں ہم پر تشدد کر رہے ہیں جبکہ ہمارے رب کے پروفز جب ہمارے پاس آگئے ہیں تو ہم اُن پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! (اب) آپ ہم پر صبر کا سکون فرمادیجیے اور ہمیں اِس حال میں دنیا سے اٹھادیجیے کہ ہم مسلمان ہوگئے ہیں۔“

مصر کے فرعون کے فوسلز میں ایسی چیزیں ملی ہیں جس میں اس کی ملٹری کے لوگ سولی کو اس طریقے سے کرتے تھے۔اس کے ساتھ ہی تشدد اس طرح کرتے تھے کہ کیلوں کے ذریعے بنی اسرائیل کے بچوں کو قتل کرتے رہتے تھے۔ ثبوت کے طور پر آپ کو القاھرہ کے میوزیم میں یہ سب فوسلز موجود ہیں۔

یہ زندگی محض امتحان کے لیے کچھ عرصے کی زندگی ہے۔اس میں فائدے بھی ملتے ہیں اور مشکلات بھی۔اہل ایمان بنی اسرائیل کو اس وجہ سے مشکلات بھگتنے پڑے تا کہ یہ واضح ہو جائے کہ ان کا ایمان کتنا عمدہ تھا۔اسی بنیاد پر ان کے مخلص لوگ جنت پر کوائلی فائے ہونے لگے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC۔۔۔فرعون سپر پاور سے مقابلہ

وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ.127	فرعون سے اُس کی قوم کے وزیروں نے کہا: ”کیا آپ موسیٰ اور ان کی قوم کو اِسی طرح چھوڑ دیں گے کہ ملک میں فساد پھیلائیں اور آپ اور آپ کے (ایجاد کیے ہوئے) خداؤں کو ٹھکرائیں؟“ فرعون نے جواب دیا: ”ہم اُن کے بیٹوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر قتل کریں گے اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم اُن پر پوری طرح سپر پاور ہیں۔“
قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ. 128	اِس پر موسیٰ نے اپنی قوم کو نصیحت کی: ”آپ سب اللہ تعالی سے مدد مانگ لیجیے اور ثابت قدم رہیے گا۔ زمین اللہ تعالی کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے، اُس کا وارث بنا دیتا ہے اور (یاد رکھیے کہ) آخر میں کامیابی انہی کی ہے جو اُس رب کا خیال کرنے والے ہوں۔“
قَالُوا أُوذِينَا مِن قَبْلِ أَن تَأْتِيَنَا وَمِن بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ.129	انہوں نے عرض کیا: ”ہم آپ کے آنے سے پہلے بھی ستائے گئے ہیں اور آپ کے آنے کے بعد بھی ہم پر تشدد ہو رہا ہے۔“ موسیٰ نے جواب دیا: ”امید ہے کہ آپ کا رب آپ کے دشمن کو ہلاک کرے گا اور آپ کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا، پھر دیکھیے تو صحیح کہ آپ کیسے عمل کرتے ہیں۔“

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC۔۔۔فرعون سپر پاور سے مقابلہ

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ. 130	ہم نے فرعون کے لوگوں کو قحط اور پیداوار کی کمی (کے عذاب) میں کئی سال مبتلا رکھا تاکہ وہ متنبہ ہوں۔
فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَٰذِهِ ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ أَلَا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ. 131	لیکن (ہوا یہ کہ) جب اُن کے اچھے دن آتے تو کہتے: "یہ ہمارا حق ہے" لیکن اگر کبھی مشکلات کے دن آتے تو اُسے موسیٰ اور اُس کے ساتھیوں کی نحوست بتاتے تھے۔ سن لیجیے کہ اِن لوگوں کی نحوست تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے، مگر اِن میں سے اکثر نہیں جانتے۔
وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ. 132	انہوں نے یہی کہا کہ تم خواہ کوئی ثبوت ہمارے پاس لے آؤ کہ اِس سے ہم پر جادو کر دو، ہم تمہاری بات ماننے والے نہیں ہیں۔
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ. 133	چنانچہ ہم نے اُن پر طوفان بھیجا۔ پھر ٹڈیاں، جوئیں اور مینڈک چھوڑ دیے اور خون بھی برسا دیا۔ یہ سب ثبوت آ رہے تھے (بنی اسرائیل کی بائبل میں) جن کی تفصیل کر دی گئی ہے۔ اِس پر بھی وہ تکبر ہی کرتے رہے اور حقیقت یہ ہے کہ وہ مجرم لوگ تھے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC۔۔۔فرعون سپر پاور سے مقابلہ

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ ۖ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ.134	جب اُن پر آفت ٹوٹ پڑتی تو کہتے: "اے موسیٰ! اپنے رب سے آپ اُس معاہدے کی بنیاد پر جسے آپ سے طے کیا ہوا ہے، ہمارے لیے دعا کیجیے۔ اگر یہ آفت آپ نے (اِس وقت) ہم سے ہٹا دی تو ہم آپ کی بات ضرور مان لیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی ضرور آپ کے ساتھ جانے دیں گے۔"
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُم بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ.135	پھر جب کچھ ٹائم کے لیے، جس تک انہیں بالآخر پہنچنا ہی تھا، وہ آفت ہم اُن سے ہٹا دیتے تو اُسی وقت وعدے کو توڑ دیتے تھے۔
فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ.136	چنانچہ ہم نے اُن سے انتقام لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا، اِس لیے کہ انہوں نے ہمارے پروفز کو جھٹلا دیا اور اُن سے بے پروا بنے رہے۔
وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ.137	اِس کے برخلاف اُن کو جو (بنی اسرائیل) دبا کر رکھے گئے تھے، ہم نے اُس سرزمین کے مشرق و مغرب کی وسعتوں کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں۔ بنی اسرائیل پر آپ کے رب کا وعدہ خیر اِس طرح پورا ہوا، کیونکہ وہ ثابت قدم رہے جبکہ ہم نے فرعون اور اُس کی قوم کا سب کچھ برباد کر دیا جو وہ (اپنے شہروں میں) بناتے اور جو کچھ (دیہات کے باغوں اور کھیتوں میں) چڑھاتے تھے۔

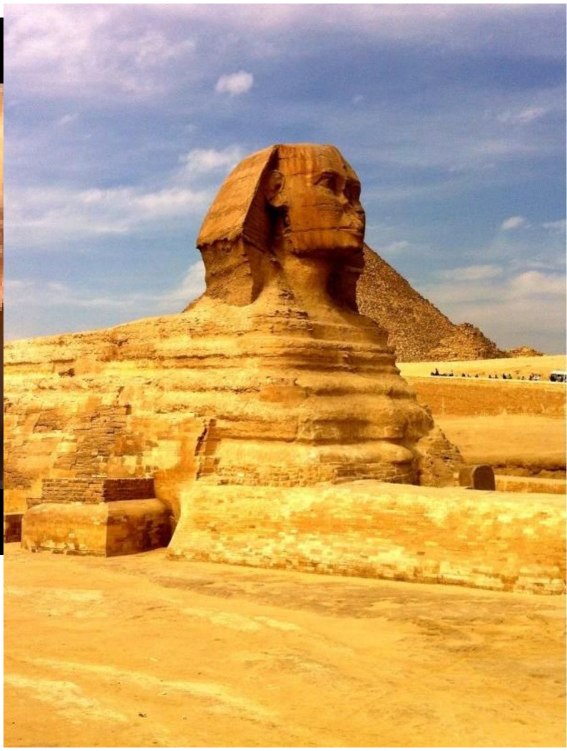

فرعون منفتاح کی ممی

www.anubis4_2000.tripod.com بشکریہ

فرعون رعمسیس ثانی کی ممی

www.panoramio.com بشکریہ

Phosuls of the Pharaoh bodies available in the museum of Cairo, Egypt.

http://mubashirnazir.org/ER/L0014-00-Safarnama.htm Cairo, Egypt

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE۔۔۔ قوم بنی اسرائیل کا عروج اور زوال

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَل لَّنَا إِلَٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ ۚ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ.138 إِنَّ هَٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبَاطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ.139	دوسری طرف بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر کے پار اتار دیا۔ پھر اُن کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو (اِس قدر احمق تھی کہ) اپنے کچھ بتوں کی پرستش میں لگی ہوئی تھی۔ بنی اسرائیل نے (یہ دیکھا تو) کہا: "اے موسیٰ! جس طرح اِن کے خدا ہیں، اِسی طرح کا ایک خدا ہمارے لیے بھی بنا دیجیے۔" موسیٰ نے فرمایا: "آپ بڑے ہی جاہل لوگ ہو گئے ہیں۔ یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں، وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کچھ کر رہے ہیں، وہ سراسر باطل ہے۔"
قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ.140 وَإِذْ أَنجَيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ.141	انہوں نے مزید فرمایا: "کیا میں آپ کے لیے خدا کے سوا کوئی اور خدا تلاش کروں حالانکہ وہی ایک ہی ہے جس نے آپ کو دنیا والوں پر فضیلت بخشی ہے؟ یاد کیجیے کہ جب ہم نے فرعون کے لوگوں سے آپ کو نجات عطا فرمائی جو آپ سخت عذاب میں ڈالے ہوئے تھے۔ وہ آپ کے بیٹوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر مارتے اور آپ کی خواتین کو زندہ رکھتے تھے اور اِس میں آپ کے رب کی طرف سے (آپ پر) بڑی عنایت تھی۔"

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE ۔۔۔ قوم بنی اسرائیل کا عروج اور زوال

وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ. 142	(بنی اسرائیل وہاں سے آگے بڑھے تو) ہم نے موسیٰ سے 30 راتوں (اعتکاف) کا وعدہ طے کروایا اور 10 مزید راتوں سے اُس کو پورا کیا تو اِس کے نتیجے میں ان کے رب کا طے شدہ ٹائم 40 راتیں مکمل ہو گئیں۔ (اِس وعدے کے لیے جاتے ہوئے) موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا: "میرے پیچھے آپ میری قوم میں میری جانشینی کیجیے گا یعنی لوگوں کی اصلاح کرتے رہیے گے اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلیے گا۔"
وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَلَٰكِنِ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي ۚ فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا ۚ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ. 143	جب موسیٰ ہمارے طے شدہ ٹائم پر پہنچ گئے اور ان کے رب نے ان سے گفتگو کی تو انہوں نے التجا کی: "میرے رب! مجھے موقع دیجیے کہ میں آپ کو دیکھ سکوں۔" فرمایا: "آپ مجھے ہر گز نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ البتہ، اِس پہاڑ کی طرف دیکھ لیجیے، اگر یہ اپنی جگہ پر قائم رہ جائے تو آگے آپ بھی مجھے دیکھ سکیں گے۔" پھر جب ان کے رب نے پہاڑ پر تجلی کی تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش آیا تو عرض کیا: "آپ پاک ہیں اللہ! میں آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں اور (گواہی دیتا ہوں کہ) سب سے پہلے ماننے والا میں ہوں۔"
قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ. 144	فرمایا: "اے موسیٰ! میں نے اپنے پیغام اور گفتگو سے آپ لوگوں پر سرفرازی بخشی ہے، اِس لیے جو کچھ میں نے آپ کو دیا ہے، اُسے لے لیجیے اور شکر گزار بن کر رہیے گا۔"

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE ۔۔۔ قوم بنی اسرائیل کا عروج اور زوال

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ. 145	اُس کے لیے ہر قسم کی نصیحت اور (دین و شریعت سے متعلق) ہر چیز کی تفصیل ہم نے تختیوں پر لکھ دی۔ (پھر فرمایا: "یہ ہم نے لکھ دی ہیں) چنانچہ آپ انہیں مضبوطی سے پکڑ لیجیے اور اپنی قوم کو حکم دے دیجیے کہ اِن کے (اندر لکھے ہوئے) احسن طریقے کی پیروی کر لیجیے۔ (اپنی قوم کو لے کر ذرا آگے بڑھیے،) میں عنقریب آپ کو نافرمانوں کے گھر دکھاؤں گا۔
سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ. 146	(آپ دیکھیں گے کہ) میں عنقریب اُن لوگوں کو اپنے پروف سے پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں اور (ایسے ہیں کہ) اگر ہر قسم کے ثبوت دیکھ لیں، پھر بھی اُن پر ایمان نہ لائیں گے۔ اگر ہدایت کی راہ مل جائے تو اُسے اختیار نہ کرتے ہیں اور اگر گمراہی کی راہ دیکھ لیتے ہیں تو اُس پر چل پڑتے ہیں۔ یہ اِس لیے کہ انہوں نے (اِس سے پہلے) ہمارے ثبوت کو جھٹلایا اور اُن سے بے پروا بنے رہے۔
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. 147	ہمارے پروفز کو جن لوگوں نے بھی جھٹلایا اور آخرت کی ملاقات کا انکار کیا ہے، اُن کے اعمال ضائع ہو گئے۔ اب کیا بدلے میں اُس کے سوا کچھ پائیں گے جو کرتے رہے ہیں؟"

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE ۔۔۔ قوم بنی اسرائیل کا عروج اور زوال

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ.148	موسیٰ (اللہ تعالیٰ کے حضور میں تھے کہ ان) کی قوم نے ان کے پیچھے اپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنالیا، ایک دھڑ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ وہ نہ اُن سے بولتا ہے، نہ اُن کو کوئی راستہ دکھا سکتا ہے؟ (اِس کے باوجود) انہوں نے اُسے خدا ایجاد کردیا کیونکہ وہ سخت ظالم تھے۔
وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ.149	پھر جب انہوں نے کیا تو اُن کا رزلٹ ان کے آگے آگیا (کہ پچھتائیں) اور انہوں نے دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں۔ اب کہنے لگے کہ اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہماری غلطی معاف نہ کی تو ہم نامراد ہو کر رہ جائیں گے۔
وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ.150	(اِس کے بعد) جب موسیٰ غصے اور رنج سے بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف پلٹے تو (آتے ہی) فرمایا: "آپ لوگوں نے میرے پیچھے میری بہت بری جانشینی کر بیٹھے ہیں۔ کیا آپ اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلدی کر بیٹھے ہیں؟" انہوں نے (دکھ اور غم کی حالت میں) تختیاں بھی پھینک دیں اور اپنے بھائی (ہارون) کا سر پکڑ کر انہیں اپنی طرف کھینچنے لگے۔ ہارون نے کہا: "میری ماں کے بیٹے! اِن لوگوں نے مجھے دبا لیا اور قریب تھا کہ مجھے مار ڈالیں۔ اِس لیے دشمنوں کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیجیے اور مجھے اِن ظالم لوگوں کے ساتھ نہ ملا دیجیے۔"

طور پہاڑ سے نیچے بیسمنٹ میں بنی اسرائیل میں بچھڑے کی ایجاد اور ہارون علیہ الصلوۃ والسلام کی اصلاحی جدوجہد کا مقام

اب یہاں قریب ہی شہر ''سینٹ کیتھرین'' موجود ہے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE۔۔۔ قوم بنی اسرائیل کا عروج اور زوال

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ. 151	(تب) موسیٰ نے دعا کی: "میرے رب! آپ مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما دیجیے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما دیجیے۔ یقیناً آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔"
إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ. 152 وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ. 153	(ارشاد ہوا:) "جن لوگوں نے بچھڑے کو خدا سمجھ کر بنایا ہے، اُن کے رب کا غضب البتہ انہیں پہنچ کر رہے گا اور وہ اِسی دنیا کی زندگی میں ذلت سے دوچار ہوں گے۔ (یہ اِس لیے کہ) ہم جھوٹ باندھنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ہاں، جن لوگوں نے برے کام کیے، پھر اُن کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لائے تو اِس کے بعد آپ کا رب یقیناً بخشنے والا ہے، اُس کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔"

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE ۔۔۔ قوم بنی اسرائیل کا عروج اور زوال

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ. 154	پھر جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو انہوں نے وہ تختیاں اٹھا لیں۔ اُن سے جو کچھ (10 Commandments) لکھا ہوا ہے، اُس میں اُن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے خبردار ہوں۔
وَاخْتَارَ مُوسَىٰ قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ. 155	موسیٰ نے اپنی قوم کے 70 انسان (لیڈرز) منتخب کیے تاکہ وہ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر حاضر ہوں۔ پھر جب (وہ حاضر ہوئے اور) اُن کو زلزلے نے آ پکڑا تو موسیٰ نے عرض کیا: "اے رب! اگر آپ چاہتے تو پہلے ہی انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتے۔ کیا آپ ایک ایسے کام پر ہمیں ہلاک فرما دیں گے جو ہمارے اندر کے احمقوں نے کیا ہے؟ یہ سب آپ ہی کی آزمائش ہی تھی۔ چنانچہ اس سے جس کو آپ چاہیں (ان کی نیت کی بنیاد پر) گمراہی میں پھینکنے دیں اور جس کو چاہیں، ہدایت بخش دیجیے۔ آپ ہی ہمارے مددگار ہیں۔ آپ ہم کو بخش دیجیے، ہم پر رحم فرما دیجیے اور آپ سب سے بہتر بخشنے والے آپ ہی ہیں۔"

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE۔۔۔ قوم بنی اسرائیل کا عروج اور زوال

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِي
أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ۖ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ.156

(”اے رب!) آپ ہمارے لیے اِس دنیا میں بھی (اپنے پلان میں) بھلائی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی۔ ہم نے آپ کی طرف رجوع کرلیا ہے۔“ فرمایا: ”میں اپنے عذاب میں تو اُسی کو مبتلا کرتا ہوں، جسے میں (ان کی نیت کے مطابق) مبتلا کرنے دیتا ہوں، مگر میری رحمت ہر چیز کو شامل ہے۔ چنانچہ (قیامت کے لیے) میں اُس کو اُن لوگوں کے حق میں لکھ رکھوں گا جو تقویٰ اختیار کریں گے، زکوٰۃ ادا کریں گے اور اُن کے حق میں جو ہماری آیات پر ایمان لائیں گے۔“

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي
يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ
وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ
عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ
وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ
آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا
النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ.157

(بنی اسرائیل کے اُن لوگوں کے حق میں جو آج) اِس نبی امی رسول (محمد) کی پیروی کریں گے جس کا ذکر وہ لوگ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا دیکھتے ہیں۔ وہ رسول انہیں بھلائی کی تلقین کرتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں، اُن کے لیے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام طے کرتے ہیں اور اُن کے اوپر سے اُن کے وہ بوجھ اور بندشیں دور کردیتے ہیں جو اب تک اُن پر رہی ہیں۔ لہٰذا جو لوگ اُس پر ایمان لائے، جنھوں نے ان رسول کی عزت کی، ان (کے مشن) کی مدد کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُس روشنی (قرآن) کی پیروی اختیار کرلی جو ان کے ساتھ اتاری گئی ہے، وہی فلاح پانے والے ہیں۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE۔۔۔ قوم بنی اسرائیل کا عروج اور زوال

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ
جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ
فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ.158

(اے رسول!) آپ فرمادیجیے کہ لوگو! میں آپ سب کی طرف اُس اللہ تعالی کا رسول ہو کر آیا ہوں جو زمین اور آسمانوں کی حکومت کا مالک ہے۔ اُس رب کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہی زندگی دیتا اور وہی موت دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالی اور اُس کے نبی امی رسول پر ایمان لایئے جو خود بھی اللہ تعالی اور اُس کے ارشادات پر ایمان رکھتا ہے۔ انہی کی پیروی کیجیے تاکہ آپ ہدایت پر آجائیں۔

وَمِن قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ
يَعْدِلُونَ.159

موسیٰ کی قوم میں ایک گروہ ایسے لوگوں کا ہمیشہ رہا ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتے اور اُسی کے مطابق انصاف کرتے رہے ہیں۔

وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۚ
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنِ
اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانبَجَسَتْ مِنْهُ
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ
مَّشْرَبَهُمْ ۚ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا
عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِن
طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُونَا
وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ.160

(تاہم زیادہ وہی ہیں جو نافرمان رہے۔) ہم نے انہیں 12 فیملی تقسیم کر کے الگ الگ قبیلے بنادیا تھا۔ جب ان کی قوم نے موسی سے پانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی اِس پتھر پر مار دیجیے۔ انہوں نے مارا تو اُس سے 12 چشمے بہہ نکلے، اِس طرح کہ ہر فیملی نے اپنے پانی لینے کی جگہ متعین کرلی۔ مزید ہم نے اُن پر بادلوں کا سایہ کر دیا اور اُن پر من و سلویٰ اتارے تاکہ وہ یہ پاکیزہ چیزیں کھا سکیں جو ہم نے انہیں دی ہیں۔ (افسوس کہ جن پر یہ عنایت ہوئی، انہوں نے اِس کی ناقدری کی اور اِس طرح) ہمارا کچھ نہیں بگاڑا، بلکہ اپنے اوپر ہی ظلم کرتے رہے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE ۔۔۔ قوم بنی اسرائیل کا عروج اور زوال

وَإِذْ قِيلَ لَهُمُ اسْكُنُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَاتِكُمْ ۚ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ.161

(اے رسول!) انہیں وہ واقعہ یاد دلا دیجیے جب اُن سے کہا گیا تھا: "اِس شہر میں جا کر سیٹل ہو جائیں اور اِس میں جہاں سے چاہیں، کھائیں اور دعا کیجیے کہ میرے رب! ہمارے گناہ بخش دیجیے اور شہر کے دروازے میں (عاجزی کے ساتھ) سر جھکائے ہوئے داخل ہو جایئے۔ ہم آپ کی خطائیں معاف کر دیں گے اور (آپ میں سے) جو لوگ اچھا رویہ اختیار کریں گے، اُن پر آگے ہم اور بھی عنایت فرمائیں گے۔"

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ.162

پھر جو بات اُن سے کہی گئی تھی، اُن کے ظالموں نے اُسے ایک دوسری بات سے بدل دیا تھا۔ چنانچہ ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب اتارا، اِس لیے کہ وہ (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے تھے۔

اس آیت اور تورات کا حکم یہی ہے کہ جب آپ کو فتح مل جائے تو عاجزی کے ساتھ شہر میں داخل ہوں اور فساد نہ کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اسی طرح مکہ مکرمہ فتح کر کے عاجزی کے ساتھ سجدہ کرتے ہوئے داخل ہوتے رہے۔ تمام لوگوں کو آزادی دے دی اور انہیں اپنا بھائی قرار دیا۔ اس شہر کی پوری آبادی ایمان لائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانے میں پرانی امت مسلمہ کے آخری لوگ رہ گئے تھے۔ اس سورت میں انہیں بھی یاددہانی کروادی کہ ان کی تاریخ میں کس طرح سے اسی دنیا میں جزا و سزا کا سلسلہ ہوتا رہا ہے اور آگے بھی یہی ہونا ہے۔ اس کے بعد بنی اسرائیل اور بنی اسماعیل دونوں امتوں کی تاریخ یہی ہے کہ جب بھی وہ نیکی میں آئے تو انہیں سپر پاور بنا دیا گیا۔ جب بھی ان کی اکثریت نے انکار کرنا شروع کیا تو اسی دنیا میں آج تک مغلوبیت کی سزا جاری ہوتی رہی ہے۔ اس کا ثبوت ہے کہ یہ سب تمام انسانوں کا معاملہ آخرت میں ہونا ہے۔

سورۃ الاعراف 7: تاریخ میں آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE ۔۔۔قوم بنی اسرائیل کا عروج اور زوال

وَاسْأَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ
الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ
حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا
يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَبْلُوهُم بِمَا
كَانُوا يَفْسُقُونَ.163

(اے رسول!) آپ اُن سے اُس شہر کا حال بھی پوچھ لیجیے جو سمندر کے کنارے پر تھا۔ جب وہ سبت (Saturday) کے معاملے میں (اللہ تعالی کے حدود سے) تجاوز کرنے لگے۔ جب اُن کی مچھلیاں اُن کے سبت کے دن منہ اٹھائے ہوئے اُن کے سامنے پانی کے اوپر آجاتی تھیں اور اگلے دن تو نہیں آتی تھیں۔ ہم اِس طرح انہیں آزماتے تھے کیونکہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ
مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ
قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ.
164

انہیں یہ بھی یاد دلا دیجیے، جب اُن میں سے ایک گروہ نے (نصیحت کرنے والوں سے) کہا: ”آپ ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہیں جنہیں اللہ تعالی ہلاک کرنے والا ہے یا سخت سزا دینے والا ہے؟“

انہوں نے جواب دیا: ”آپ کے رب کے حضور اپنی معذرت پیش کرنے کے لیے اور اِس لیے کہ یہ (خدا کے غضب سے) بچ سکیں۔“

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا
بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ.165
فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ
كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ.166

پھر جب انہوں نے وہ سب کچھ بھلا دیا جس سے انہیں یاد دہانی کی گئی تھی تو ہم نے انہیں نجات دی جو برائی سے روک رہے تھے اور جنہوں نے (اپنے اوپر) ظلم کیا تھا۔ انہیں ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا، اِس لیے کہ وہ نافرمان ہو چکے تھے۔ چنانچہ جس چیز سے روکے گئے تھے، جب سرکشی کے ساتھ وہی کیے چلے گئے تو ہم نے اُن سے کہہ دیا کہ جاؤ ذلیل بندر بن کر رہو۔

سورۃ الاعراف 7: آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE۔۔۔بنی اسرائیل میں اسی دنیا میں جزا و سزا کی تاریخ

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ.167	(اے رسول ! بنی اسرائیل کو) آپ وہ اہم بات بھی یاد دلا دیجیے کہ جب آپ کے رب نے (اپنے اِس) فیصلے سے انہیں آگاہ کیا تھا کہ روز قیامت تک وہ ضرور ایسے لوگوں کو اُن پر مسلط کرنے دے گا جو انہیں نہایت برے عذاب دیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا بھی ہے جبکہ یقیناً بخشنے والا اور نہایت مہربان بھی ہے۔
وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۖ مِّنْهُمُ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَبَلَوْنَاهُم بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ.168	ہم نے زمین میں اُن کی قوم (ملت) مختلف گروہوں کی صورت میں پراگندہ کرنے دی۔ اُن میں کچھ نیک بھی ہیں اور کچھ اِس سے مختلف بھی۔ ہم نے انہیں اچھے اور برے حالات سے آزمایا تاکہ وہ پلٹیں۔

بنی اسرائیل کے علماء اور صوفیا کا مسئلہ یہی رہا تھا کہ وہ اسی دنیا کا فنڈ کمانے کے لیے جعلی فتوے ایجاد کر دیتے اور ان پڑھ لوگوں کو کہہ دیتے کہ یہ اللہ تعالی کی کتاب تورات کا حکم ہے۔ لوگ اسے مان لیتے، ان کے نفسیاتی غلام بن جاتے اور اسی بنیاد پر مفتی اور صوفی حضرات کو نذرانے دینے لگتے۔ اسی کی تفصیل تو بائبل کی کتابوں میں خود انہی کے مخلص اسکالرز نے لکھ دیا ہے۔ اس کی تفصیل آپ پڑھنا چاہیں تو بائبل کے اندر تمام 56 کتابوں میں پڑھ سکتے ہیں۔ اسی تفصیلات کو عیسی علیہ الصلوۃ والسلام نے بیان فرمایا ہے جو "متی" کتاب میں ان کے لیکچرز موجود ہیں۔

ان کے نفسیاتی غلامی کروا کر فراڈ جرم کی بنیاد پر بنی اسرائیل کو سخت سزا دی گئی۔ اس سزا کو خود ان کے اسکالرز نے اپنی تاریخ میں لکھتے رہے ہیں۔ اس کا مقصد یہی تھا کہ باقی تمام انسانوں کو معلوم ہو جائے کہ اسی طرح جزا یا سزا کا سلسلہ آخرت میں ہر انسان پر ہونا ہے۔

سورۃ الاعراف 7: آخرت کا ثبوت 1200BC-70CE۔۔۔بنی اسرائیل میں اسی دنیا میں جزا و سزا کی تاریخ

فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَٰذَا الْأَدْنَىٰ وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِن يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِم مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَن لَّا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ.169	پھر اگلی نسلوں کے بعد ایسے ناخلف لوگ ان کے جانشین ہو گئے جو کتاب الٰہی (تورات) کے وارث ہو کر اسی دنیا کے فائدے سمیٹتے رہے اور کہتے ہیں کہ انہیں امید ہے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا۔ اگر وہی دنیاوی فائدے (جیسے جعلی فتوے کر کے فنڈ چھین لیتے اور جب) سامنے آتے ہیں تو پھر لپک کر اسے لے لیتے ہیں۔ کیا اُن سے اِسی کتاب (تورات) کے بارے میں اگریمنٹ نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ تعالی پر حق کے سوا کوئی بات نہ ایجاد کر لیجیے گا اور جو کچھ اِس کتاب میں (لکھا) ہے، انہوں نے اُسے اچھی طرح پڑھا بھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی سے خبردار رہنے والوں کے لیے آخرت کا گھر ہی بہتر ہے، پھر کیا آپ سمجھتے نہیں ہیں؟
وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ.170	ہاں، جو کتاب الٰہی کو مضبوطی سے تھامتے اور نماز کا اہتمام رکھتے ہیں، (وہی اصلاح کرنے والے ہیں اور) اصلاح کرنے والوں کا اجر ہم ضائع نہیں کریں گے۔
وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ.171	(انہیں یاد بھی ہے کہ) جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر اُن کے اوپر معلق کر دیا تھا گویا وہ چھتری جیسا ہو گیا تھا اور وہ گمان کر رہے تھے کہ وہ اُن پر گرنے والا ہے۔ (فرمایا): "یہ جو کچھ (تورات) ہم نے آپ کو دیا ہے، اِسے مضبوطی سے پکڑ لیجیے اور جو کچھ اِس میں (لکھا) ہے، اُسے یاد رکھیے گا تاکہ (اللہ تعالی کے غضب سے) بچتے رہیے۔

بنی اسرائیل کی تاریخ(2000BC-2019CE)

1. **بنی اسرائیل** = کنعان اور فلسطین کی طرف دعوت

- ❖ حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہما الصلوۃ والسلام۔۔۔ 2000-1900BC
- ❖ مصر کی طرف دعوت۔۔۔ حضرت یوسف، موسی اور ہارون علیہم الصلوۃ والسلام کی دعوت(1900-1200BC)
- ❖ بنی اسرائیل کی ٹریننگ۔۔۔ حضرت موسی، ہارون، کالب اور یوشع علیہم الصوۃ والسلام(1200BC-1000BC)
- ❖ بنی اسرائیل کے لیے جزا کا عروج۔۔ حضرت داؤد اور سلیمان علیہما الصلوۃ والسلام کی حکومت اور دعوت(1000-926BC)
- ❖ بنی اسرائیل کے لیے سزا اور زوال
  - ❖ پہلا فساد: حضرت الیسع، الیاس، عاموس، یسعیاہ، یرمیاہ، حزقی ایل علیہ الا لصلوۃ والسلام کی دعوت لیکن ایمان نہ لانا (750-598BC)
  - ❖ بہتری: زوالقرنین رحمۃاللہ علیہ کی حکومت اور حضرت عزیر علیہ الصلوۃ والسلام کی دعوت(522-458BC)
  - ❖ دوسرا فساد: حضرت زکریا، یحیی اور عیسی علیہم الصلوۃ والسلام کی دعوت لیکن ان کے انکار کے نتائج(198BC-70CE)

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرآن مجید کے ذریعے دعوت(609-632CE)

- ✓ مدینہ منورہ میں ہجرت اور دعوت(622-632CE)
- ✓ بنی اسرائیل کے لیے مسلسل سزا اور ان پر حضرت عیسی اور محمد رسول اللہ علیہما الصلوۃ والسلام کے ذریعے آخری دعوت (70CE-Now)
- ✓ مسلسل انحرافات کے نتائج(70CE-1945CE)

بنی اسرائیل کی تاریخ ۔۔۔ بائبل

پہلے فساد کی وارننگ ۔۔۔ حضرت داؤد علیہ الصلوۃ والسلام (1000-930BC)

"اگر انہوں نے ان (مشرک) اقوام کو ہلاک نہ کیا جیسا خداوند نے ان کو حکم دیا تھا بلکہ ان قوموں کے ساتھ اگر مل گئے، ان کے سے اگر کام سیکھ گئے اور ان کے بتوں کی پرستش کرنے لگے جو یہ ان کے لیے پھندا بن جائیں گے۔ بلکہ یہ لوگ تو اپنے بیٹوں کو شیاطین کے لیے قربان کریں گے اور معصوموں کو، یعنی اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو خون بہا لیں گے ۔۔۔ اس لیے خداوند کا قہر اپنے لوگوں پر پھٹک جائے گا اور اگر یہ اپنے میراث (تورات) سے نفرت کریں گے، پھر ان کو دیگر اقوام کے قبضے میں پھنس جائیں گے اور ان سے عداوت رکھنے والے ان پر حکمران بن جائیں گے۔ (زبور۔ 106:34-41)

پہلے فساد کے نتائج ۔۔۔ حضرت یسعیاہ علیہ الصلوۃ والسلام (750-598BC)

"آہ، خطاکار گروہ، بدکرداری سے لدی ہوئی قوم، بدکرداروں کی نسل، مکار اولاد جنہوں نے خداوند کو ترک کیا، اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا اور گمراہ و برگشتہ ہو گئے۔ تم کیوں زیادہ بغاوت کر کے اور مار کھاؤ گے۔" (یسعیاہ 1:4-5)

"تمہارے سردار گردن کش اور چوروں کے ساتھی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک رشوت دوست اور انعام طلب ہے۔ وہ یتیموں کا انصاف نہیں کرتے اور بیواؤں کے فریاد ان تک نہیں پہنچتی ۔۔۔ ان کی سرزمین بتوں سے بھی بھری ہوئی ہے۔ وہ اپنے ہی ہاتھوں کی صنعت، یعنی اپنی ہی انگلیوں کی کاریگری کو سجدہ کرتے ہیں۔ (یسعیاہ 1:24, 2:7-8)

سورۃ الاعراف 7: انسان کی اس زندگی کا مقصد اور اس زندگی کے نتائج

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ. 172	(اے رسول!) انہیں وہ وقت بھی یاد دلا دیجیے کہ جب آپ کے رب نے بنی آدم کے پیچھے سے اُن کی نسل کو نکالا اور انہیں خود اُن کے اوپر گواہ بنا دیا تھا۔ (اُس نے پوچھا تھا:) ”کیا میں آپ کا رب نہیں ہوں؟“ انہوں نے جواب دیا: ”جی ہاں! (آپ ہی ہمارے رب ہیں،) ہم اِس کی گواہی دیتے ہیں۔“ یہ ہم نے اِس لیے کیا تھا کہ قیامت کے دن آپ لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ ہم تو اِس بات سے بے خبر ہی رہے۔
أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ. 173	یا اپنی یہ وجہ نہ پیش کر سکیں کہ شرک کی ابتدا تو ہمارے باپ دادا نے پہلے سے کر رکھی تھی اور ہم بعد کو اُن کی اولاد بنے ہیں، پھر کیا آپ اِن غلط کاروں کے عمل کی پاداش میں ہمیں ہلاک کریں گے؟
وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ. 174	ہم اِسی طرح اپنی آیات کی تفصیل کر رہے ہیں تاکہ لوگوں پر کنفرم ہو جائے اور وہ لوگ (شک اور دیگر برائیوں سے) رجوع کر سکیں۔

سورۃ الاعراف 7: انسان کی اس زندگی کا مقصد اور اس زندگی کے نتائج

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ.175	(اے رسول!) آپ وہ تاریخ بھی انہیں سنا دیجیے جسے ہم نے اپنی آیات (تورات، زبور، انجیل، قرآن) عطا فرمائی تھیں، مگر وہ (گمراہ لیڈرز) اُن سے نکل بھاگے تھے۔اِس کا نتیجہ یہ ہوا کہ شیطان اُس کے پیچھے لگ گیا تھا، یہاں تک کہ وہ گمراہوں میں شامل ہو کر رہا۔
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ.176	اگر ہم چاہتے تو اِن آیات کے ذریعے سے اُسے بلندی عطا کرتے، لیکن وہ زمین (کی لالچ) کا ہی ہو کر رہا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا۔ چنانچہ اُس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ آپ اُس پر پتھر اٹھائیں، جب بھی زبان نکالے رہتا ہے اور چھوڑ دیجیے تو تب بھی زبان نکالے رہتا ہے۔ یہ اُس قوم کی مثال ہے جس نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا۔ سو یہ تاریخ سنا دیجیے تاکہ یہ سوچ سکیں۔
سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ.177	کیا ہی بری مثال ہے اُس قوم کی جس نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور آپ اپنے آپ پر ہی ظلم کرتی رہی۔
مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ.178	(حقیقت یہ ہے کہ جن لوگ کی نیت درست ہو تو) اللہ تعالی ہدایت بخشتا ہے، وہی ہدایت پانے والے ہیں اور جن کو (ان کی بری نیت ہو تو) گمراہی میں پھینکنے دیتا ہے اور وہی ناکام ہو جاتے ہیں۔

سورۃ الاعراف 7: انسان کی اس زندگی کا مقصد اور اس زندگی کے نتائج

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ.179	جنات اور انسانوں میں سے بہت (بری نیت والے) لوگوں کو ہم نے جہنم ہی کے لیے پیدا کر دیا ہے۔ اُن کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں ہیں۔ اُن کی آنکھیں بھی ہیں جن سے وہ دیکھتے ہی نہیں ہیں۔ اُن کے کان بھی ہیں جن سے وہ سنتے نہیں ہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ اُن سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں یقیناً وہی ہیں جو بالکل غافل ہیں۔
وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.180	(اہل ایمان! آپ یاد رکھیے کہ) اللہ تعالی کے لیے صرف اچھے نام ہی ہیں۔ چنانچہ آپ اس رب کو انہی اچھے ناموں سے پکارا کریں اور اُن لوگوں کو چھوڑ دیجیے جو اُس رب کے ناموں میں بحث اختیار کر رہے ہیں۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں، اُس کا بدلہ عنقریب پا لیں گے۔
وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ.181	(یاد رکھیے کہ سب یکساں نہیں ہیں۔) ہمارے پیدا کیے ہوئے لوگوں میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق لوگوں کی رہنمائی اور اُسی کے مطابق فیصلے کرتا رہا ہے۔
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ.182	اِس کے بر خلاف جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا ہے، اُن کو ہم اسٹیپ بائی اسٹیپ وہاں سے لے جا رہے ہیں، جہاں سے اُن کو خبر بھی نہ ہو گی۔
وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ.183	(اِس وقت) میں اُن کو ڈھیل دے رہا ہوں، اِس لیے کہ میرا پلان بڑا مضبوط ہے۔

سورۃ الاعراف 7: توحید آخرت کی دعوت اور سوالات کا جواب

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ.184	کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ اِنہی (قوم) کے ساتھی (رسول اللہ) کو کوئی جنون نہیں ہے؟ وہ تو ایک کھلم کھلا وارننگ کرنے والے ہیں۔
أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ.185	کیا انہوں نے زمین اور آسمانوں کی سلطنت پر اور اُن سب چیزوں پر جو اللہ تعالی نے پیدا کی ہیں، کبھی نگاہ نہیں کی (کہ اِن پر یہ حقیقت واضح ہو جاتی کہ اللہ تعالی نے یہ کائنات بیکار نہیں بنایا) اور نہیں سوچا کہ کہیں اِن کا ٹائم قریب آیا چاہتا ہے؟ (یہ ٹائم پورا ہو گیا تو) اِس کے بعد یہ کس بات پر ایمان لا سکیں گے؟
مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ.186	(حقیقت یہ ہے کہ ان کی نیت کے مطابق) جنہیں اللہ تعالی گمراہی میں پھینکنے دے، اُن کے لیے پھر کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہو سکتا ہے۔ اُن کو وہ اُن کی سرکشی ہی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔

سورۃ الاعراف 7: توحید آخرت کی دعوت اور سوالات کا جواب

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ
إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا
إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا
تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ
عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ. 187

(اے رسول!) وہ آپ سے قیامت کے بارے میں (مذاق کے طور پر) پوچھتے ہیں کہ کہ آخر وہ ٹائم کب آئے گا؟ آپ فرمادیجیے کہ اُس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے۔ وہی اپنے وقت پر اُس کو ظاہر کر دے گا۔ زمین و آسمان اُس سے بوجھل ہو رہے ہیں۔ وہ آپ پر (قیامت) آجائے گی تو اچانک ہی آپڑے گی۔ وہ آپ سے اِس طرح پوچھتے ہیں گویا آپ اُس پر ریسرچ کر رہے ہیں؟ (اے رسول!) آپ فرمادیجیے: "اُس (قیامت) کا علم تو صرف اللہ تعالی ہی کو ہے، مگر لوگوں کی اکثریت اِس بات کو نہیں جانتی۔"

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا
شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ
إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ.
188

آپ مزید فرمادیجیے: ("آپ مجھ سے اُن چیزوں کا مطالبہ نہ کیجیے جو اللہ تعالی کے علم و اختیار میں ہیں۔) میں اپنی ذات کے لیے بھی کسی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا، سوائے اس کہ جو اللہ تعالی چاہے۔ مجھے سارے غیب کا علم ہوتا تو میں بہت بڑا پرافٹ ہی جمع کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ حقیقت یہ ہے کہ میں صرف ایک وارننگ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لانا چاہیں۔

سورۃ الاعراف 7: توحید آخرت کی دعوت اور سوالات کا جواب

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ
مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَت
دَّعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ
مِنَ الشَّاكِرِينَ. 189

وہ اللہ تعالی ہی ہے جس نے آپ کو ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی کی جنس سے اُس کا جوڑا بنایا تا کہ اُس سے تسکین پا سکے۔ پھر (بارہا ایسا ہوا کہ) جب مرد نے خاتون سے ازدواجی تعلق کر لیا تو اُسے ایک ہلکا سا حمل (Pregnancy) رہ گیا چنانچہ اُس کو لیے پھرتی رہی۔ پھر جب زیادہ بوجھل ہو گئی تو مرد و عورت، دونوں نے مل کر اللہ اپنے رب سے دعا کی کہ (اے رب!) اگر آپ نے ہمیں تندرست اولاد عطا فرمائی تو ہم ضرور آپ کے شکر گزاروں میں رہیں گے۔

فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ
فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ. 190

مگر جب اللہ تعالی نے اُن کو صحیح صحت اولاد عطا فرما دی تو اُس رب کی عنایت کر دی تو وہ دوسروں کو اُس رب کے پارٹنر ایجاد کرنے لگے۔ حالانکہ (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ تعالی پاک ہے ان آئیڈیاز سے جنہیں یہ شریک ایجاد کرتے ہیں۔

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ. (191)
وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ.
(192)
وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ
عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ. (193)

کیا وہ اُن کو شریک بنا دیتے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ خود ہی پیدا کیے جاتے ہیں۔ وہ نہ اُن کی کوئی مدد کر سکتے ہیں اور نہ آپ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ اُن کو رہنمائی کے لیے پکاریں گے بھی تو وہ آپ کے پیچھے نہ آئیں گے۔ آپ انہیں پکاریں یا خاموش رہیں، آپ کے لیے برابر ہی ہے۔

سورۃ الاعراف 7: توحید آخرت کی دعوت اور سوالات کا جواب

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ ۖ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ.194	آپ کے اللہ تعالی کے سوا جنہیں پکار لیتے ہیں تو وہ محض بندے ہی ہیں، جس طرح آپ بھی بندے ہیں۔ سو انہیں پکار کر دیکھ لیجیے، انہیں چاہیے کہ آپ کو جواب دیں، اگر آپ سچے ہیں۔
أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ.195	(آپ نے کبھی غور نہیں کیا کہ) کیا اُن کے پاؤں ہیں کہ جن سے وہ چلتے ہیں؟ کیا اُن کے ہاتھ ہیں کہ جن سے وہ پکڑتے ہیں؟ کیا اُن کی آنکھیں ہیں کہ جن سے وہ دیکھتے ہیں؟ کیا اُن کے کان ہیں کہ جن سے وہ سنتے ہیں؟ (اے رسول! چیلنج کے طور پر) آپ فرما دیجیے: "آپ اپنے سب شریکوں کو بلا لیجیے، پھر میرے خلاف سازشیں بھی کر لیں اور مجھے ہر گز مہلت نہ دیجیے گا۔"
إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ.196 وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ.197 وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ.198	"میرا مددگار صرف اللہ تعالی ہی ہے جس نے نہایت اہتمام کے ساتھ یہ کتاب (قرآن) اتاری ہے اور وہ اپنے نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔ اِس کے برخلاف جنہیں آپ لوگ اللہ تعالی کے سوا پکارتے ہیں، وہ نہ آپ کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ آپ بھی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ آپ انہیں رہنمائی کے لیے پکاریں تو وہ آپ کی بات نہ سن سکیں گے۔ آپ کو ایسا نظر آ رہا ہے کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔"

سورۃ الاعراف 7: دعوت دین کی ٹریننگ

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ. 199	(اِن کے ماننے والوں کو اب اور کیا سمجھایا جائے؟ اِس لیے اے رسول!) آپ درگزر کیجیے، نیکی کی تلقین کرتے رہیے اور ان جاہلوں سے دور رہیے۔
وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. 200	اِس کے باوجود اگر آپ کوئی اکساہٹ شیطان کی طرف سے آجائے تو اللہ تعالی کی پناہ مانگ لیجیے، اِس لیے کہ وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔
إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ. 201 وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ. 202	(یاد رکھیے کہ) جو اللہ تعالی کا خیال رکھتے ہیں، انہیں جب شیطان کی کوئی آئیڈیا لاحق ہو جاتا ہے تو فوراً (اپنے رب کا) دھیان کرتے ہیں اور دفعتاً اُن کے دل روشن ہو جاتے ہیں۔ اِس کے برخلاف اِن (جاہلوں) کے بھائی (شیاطین) انہیں گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں، پھر اُس میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔

سورۃ الاعراف 7: دعوت دین کی ٹریننگ

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِم بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن رَّبِّي ۚ هَٰذَا بَصَائِرُ مِن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ.203	(اے رسول! اِن کے مطالبے پر) آپ اِن لوگوں کے سامنے جب کوئی ثبوت پیش نہیں کرتے تو کہتے ہیں کہ آپ نے اپنے لیے کوئی نشانی کیوں نہیں گھڑ لی؟ آپ فرما دیجیے: ”میں تو صرف اُس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔ یہ اُن لوگوں کے لیے آپ کے رب کی طرف سے آنکھیں کھول دینے والی آیات ہیں جو ہدایت اور رحمت ان کے لیے ہے جو ایمان لانا چاہیں۔“
وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ.204	”(اِس لیے) جب یہ قرآن سنایا جائے تو اِس کو توجہ سے سن لیا کریں اور خاموش رہیے تاکہ آپ پر رحم کیا جائے۔“
وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ.205	”اپنے رب کو صبح و شام یاد کیا کریں، دل ہی دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ اور بولنے میں ہلکی آواز سے تاکہ آپ اُن لوگوں میں سے نہ ہو سکیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔“
إِنَّ الَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ. ۩206	حقیقت یہ ہے کہ جو (فرشتے) آپ کے رب کے حضور میں ہیں، وہ اُس کی عبادت سے کبھی تکبر نہیں کرتے۔ وہ اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور اُسی کے آگے سجدہ ریز رہتے ہیں۔

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Lectures:

https://mubashirnazir.org/?p=2729

https://mubashirnazir.org/?p=3017